احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کیلئے

بدھ 12 ستمبر 2007ء

روزنامہ
ٹیلی فون نمبر 047-6213029 C.P.L 29-FD

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

بدھ 12 ستمبر 2007ء 29 شعبان 1428 ہجری 12 تبوک 1386 ہش جلد 57-92 نمبر 208

بیٹے کی وفات پر صبر

حضرت ام عطیہؓ کا ایک بیٹا فوت ہوگیا۔جب تیسرا دن ہوا تو انہوں نے خوشبو منگوائی اور اپنے بدن پر لگائی اور فرمایا ہمیں منع کیا گیا ہے کہ ہم خاوند کے سوا اور کسی پر تین دن سے زیادہ سوگ کریں۔

(صحیح بخاری کتاب الجنائز باب احداد المرءۃ حدیث نمبر:1200)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

خدا کی رضا کو تم کسی طرح پا ہی نہیں سکتے جب تک تم اپنی رضا چھوڑ کر اپنی لذات چھوڑ کر اپنی عزت چھوڑ کر اپنا مال چھوڑ کر اپنی جان چھوڑ کر اس کی راہ میں وہ تلخی نہ اٹھاؤ جو موت کا نظارہ تمہارے سامنے پیش کرتی ہے۔لیکن اگر تم تلخی اٹھا لو گے تو ایک پیارے بچے کی طرح خدا کی گود میں آ جاؤ گے اور تم ان راستبازوں کے وارث کئے جاؤ گے جو تم سے پہلے گزر چکے ہیں۔اور ہر ایک نعمت کے دروازے تم پر کھولے جائیں گے۔لیکن تھوڑے ہیں جو ایسے ہیں۔خدا نے مجھے مخاطب کر کے فرمایا کہ تقویٰ ایک ایسا درخت ہے جس کو دل میں لگانا چاہئے۔وہی پانی جس سے تقویٰ پرورش پاتی ہے تمام باغ کو سیراب کر دیتا ہے۔تقویٰ ایک ایسی جڑ ہے کہ اگر وہ نہیں تو سب کچھ ہیچ ہے اور اگر وہ باقی رہے تو سب کچھ باقی ہے۔انسان کو اس فضولی سے کیا فائدہ۔جو زبان سے خدا طلبی کا دعویٰ کرتا ہے لیکن قدم صدق نہیں رکھتا۔دیکھو میں تمہیں سچ سچ کہتا ہوں کہ وہ آدمی ہلاک شدہ ہے جو دین کے ساتھ کچھ دنیا کی ملونی رکھتا ہے اور اس نفس سے جہنم بہت قریب ہے جس کے تمام ارادے خدا کے لئے نہیں ہیں بلکہ کچھ خدا کے لئے اور کچھ دنیا کے لئے۔پس اگر تم دنیا کی ایک ذرہ بھی ملونی اپنے اغراض میں رکھتے ہو تو تمہاری تمام عبادتیں عبث ہیں۔اس صورت میں تم خدا کی پیروی نہیں کرتے بلکہ شیطان کی پیروی کرتے ہو۔تم ہرگز توقع نہ کرو کہ ایسی حالت میں خدا تمہاری مدد کرے گا بلکہ تم اس حالت میں زمین کے کیڑے ہو اور تھوڑے ہی دنوں تک تم اس طرح ہلاک ہو جاؤ گے جس طرح کہ کیڑے ہلاک ہوتے ہیں۔اور تم میں خدا نہیں ہوگا بلکہ تمہیں ہلاک کر کے خدا خوش ہوگا۔لیکن اگر تم اپنے نفس سے درحقیقت مر جاؤ گے تب تم خدا میں ظاہر ہو جاؤ گے اور خدا تمہارے ساتھ ہوگا۔اور وہ گھر بابرکت ہوگا جس میں تم رہتے ہو گے اور ان دیواروں پر خدا کی رحمت نازل ہوگی جو تمہارے گھر کی دیواریں ہیں اور وہ شہر بابرکت ہوگا جہاں ایسا آدمی رہتا ہوگا۔اگر تمہاری زندگی اور تمہاری موت اور تمہاری ہر ایک حرکت اور تمہاری نرمی اور گرمی محض خدا کے لئے ہو جائے گی اور ہر ایک تلخی اور مصیبت کے وقت تم خدا کا امتحان نہیں کرو گے اور تعلق کو نہیں توڑو گے بلکہ آگے قدم بڑھاؤ گے تو میں سچ سچ کہتا ہوں کہ تم خدا کی ایک خاص قوم ہو جاؤ گے۔تم بھی انسان ہو جیسا کہ میں انسان ہوں۔اور وہی میرا خدا تمہارا خدا ہے۔پس اپنی پاک قوتوں کو ضائع مت کرو۔اگر تم پورے طور پر خدا کی طرف جھکو گے تو دیکھو میں خدا کی منشاء کے موافق تمہیں کہتا ہوں کہ تم خدا کی ایک قوم برگزیدہ ہو جاؤ گے۔خدا کی عظمت اپنے دلوں میں بٹھاؤ۔اور اس کی توحید کا اقرار نہ صرف زبان سے بلکہ عملی طور پر کرو تا خدا بھی عملی طور پر اپنا لطف و احسان تم پر ظاہر کرے۔کینہ وری سے پرہیز کرو۔اور بنی نوع سے سچی ہمدردی کے ساتھ پیش آؤ۔ہر ایک راہ نیکی کی اختیار کرو۔نہ معلوم کس راہ سے تم قبول کئے جاؤ۔

(الوصیت۔روحانی خزائن جلد 20صفحہ 307)

مریم شادی فنڈ

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے اپنی زندگی میں جو آخری مالی تحریک فرمائی وہ ''مریم شادی فنڈ'' ہے۔

مورخہ 28 فروری 2003ء کے خطبہ جمعہ میں اس تحریک کا اعلان کرتے ہوئے آپ نے فرمایا:۔

'اس فنڈ کا نام مریم شادی فنڈ رکھ دیتا ہوں امید ہے کہ اب یہ فنڈ کبھی ختم نہیں ہوگا اور ہمیشہ غریب بچیوں کو عزت کے ساتھ رخصت کیا جا سکے گا۔''

(الفضل 6 مئی 2003ء)

احباب جماعت کو حضور کی اس تحریک میں خدا تعالیٰ کی دی ہوئی توفیق سے ضرور حصہ لینا چاہئے اور اپنی شادیوں کے مواقع پر اس تحریک میں بھی ادائیگی کرنی چاہئے تاکہ مستحق، بے سہارا اور یتیم بچیاں بھی عزت کے ساتھ رخصت ہو سکیں نیز ایسے افراد جنہیں اللہ تعالیٰ نے مالی فراخی عطا فرمائی ہے وہ شکرانے کے طور پر اپنی استطاعت کے مطابق ضرور اس بابرکت تحریک میں شامل ہونے کی کوشش کریں۔جزاکم اللہ

(ناظر اعلیٰ)

معلوماتی سیمینار

(خدمت خلق مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان)

شعبہ خدمت خلق مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان کے زیر اہتمام آگاہی صحت کے حوالے سے معلوماتی لیکچرز کا سلسلہ شروع کیا جا رہا ہے۔اس سلسلے کا پہلا لیکچر مورخہ 12 ستمبر 2007ء کو 5:30 بجے شام ''نور العین'' میں دانتوں کی صحت کے متعلق منعقد ہو رہا ہے۔اس لیکچر میں شامل ہونے کے خواہشمند احباب و خواتین نور العین کے استقبالیہ سے اپنا دعوت نامہ حاصل کر سکتے ہیں۔ہال کی نشستیں محدود ہیں لہٰذا جلد از جلد اپنے دعوت نامے حاصل کر لیں۔

برائے معلومات رابطہ 047-6215201
047-6212312

(مہتمم خدمت خلق مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان)

مشعل راہ

اپنی اولاد کے لئے بہت دعا کرنی چاہئے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں:۔

مومن اپنے رب سے یہ دعا کرتے ہیں کہ اے آقا! تو ہی ہماری بیویوں اور ہماری اولاد سے ہماری آنکھوں کی ٹھنڈک کے سامان پیدا فرما اور دوسری درخواست یہ کی گئی کہ آنکھوں کی ٹھنڈک کا یہ سامان کچھ اس رنگ کا ہو کہ ہم متقیوں کے سربراہ بنیں۔ متقیوں کے پیشوا کہلائیں۔ متقیوں کے آباء واجداد بن کر تاریخ میں چمکیں۔ فاسق اولاد پیچھے نہ چھوڑ کر جائیں۔

اس میں پہلی قابل توجہ بات تو یہ ہے کہ ہم آنکھوں کی ٹھنڈک کی جو دعا کرتے ہیں اور ایک دوسرے کو اس دعا کی درخواست کرتے رہتے ہیں کہ اے اللہ! ہماری اولاد کو ہماری آنکھوں کی ٹھنڈک بنا تو اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے زیادہ قابل قدر آنکھوں کی ٹھنڈک، آنکھوں کی حقیقی ٹھنڈک، آنکھوں کی وہ ٹھنڈک جو دراصل ذکر کے لائق ہے وہ یہ ہے کہ اولاد متقی بن جائے۔ اور کسی کو اس سے زیادہ آنکھوں کی ٹھنڈک نصیب نہیں ہوسکتی کہ وہ اپنی اولاد کو متقی دیکھ لے۔ حضرت مسیح موعود نے بڑے بے ساختہ اور پیارے انداز میں اس مضمون کو یوں بیان فرمایا ایک دعا کی شکل میں اپنے رب کے حضور عرض کرتے ہیں۔

یہ ہو میں دیکھ لوں تقویٰ سبھی کا
جب آئے وقت میری واپسی کا

(درثمین)

کہ اے میرے آقا! آخری نگاہ جو میری اپنی اولاد پر پڑ رہی ہو وہ ایسی ہو کہ میں ان کو متقی حالت میں دیکھ کر دنیا سے رخصت ہو رہا ہوں۔ سب سے زیادہ معراج آنکھوں کی ٹھنڈک کا اس وقت انسان چاہتا ہے جب وہ زندگی کے انجام تک پہنچ کر آخری نگاہیں ڈال رہا ہوتا ہے۔ تو حضرت مسیح موعود نے اپنی آنکھوں کی ٹھنڈک کا خلاصہ یوں بیان فرمایا:

یہ ہو میں دیکھ لوں تقویٰ سبھی کا
جب آئے وقت میری واپسی کا

(درثمین)

پس سب سے پہلے تو جماعت احمدیہ کو خصوصیت کے ساتھ اس طرف توجہ کرنی چاہئے کہ ہم لوگ نیک اولاد پیچھے چھوڑ کر جانے والے بنیں۔ فاسق اور بد اولاد پیچھے چھوڑ کر جانے والے نہ بنیں۔ اور یہ چیز دعا کے بغیر نصیب نہیں ہوسکتی کیونکہ یہ نصیحت دعا ہی کے رنگ میں ہمیں سکھائی گئی ہے اور خصوصیت کے ساتھ اس طرف توجہ دلانا مقصود ہے کہ دعائیں کرو گے تو اس اعلیٰ مقصد کو حاصل کرسکو گے۔ اگر محض اپنی تربیتوں پر انحصار کرو گے یا اپنی کوششوں پر بھروسہ کرو گے تو یہ اعلیٰ مقصد تمہیں نصیب نہیں ہوگا۔

پس بہت دعا کرنی چاہئے اپنی اولاد کیلئے۔ اور دعا صرف بچوں کی پیدائش کے بعد ہی نہیں، پیدائش سے پہلے بھی کرنی چاہئے۔ بعض دفعہ تو انبیاء نے ایسی دعائیں کیں کہ سینکڑوں سال بلکہ ہزاروں سال بعد آنے والوں کیلئے بھی انہوں نے دعائیں کیں۔ چنانچہ حضرت ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے خانہ کعبہ کی عمارت کو اٹھاتے ہوئے آنخضرت سید ولد آدم حضرت محمد رسول اللہ ﷺ کے متعلق جو دعائیں کیں وہ ہزاروں سال بعد میں پیدا ہونے والے ایک بچہ ہی کیلئے تو دعا تھی۔ پس صرف یہی نہیں کہ اپنی اس اولاد کیلئے دعائیں کریں جو آپ کے سامنے حاضر کے طور پر پیش ہوچکی ہو بلکہ اس اولاد کیلئے بھی دعائیں کریں جس کا کوئی وجود ابھی نہیں بنا۔ اس اولاد کے لئے بھی دعائیں کریں جو نسلاً بعد نسلٍ پیدا ہوتی چلی جائے گی اور قیامت تک آپ کی ذریت کے طور پر دنیا میں باقی رہے گی۔ تو ان سب کے لئے تقویٰ کی دعا کو اولیت دیں اور سب سے زیادہ اسی دعا کی طرف توجہ کریں۔

(خطبات طاہر جلد اول ص 21)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

داخلہ عائشہ دینیات اکیڈمی

۞ عائشہ دینیات کلاس فرسٹ سمیسٹر میں 2 ستمبر 2007ء سے داخلہ جاری ہے۔ درخواست سادہ کاغذ پر بنام پرنسپل بھجوائیں۔ امیدوار کا کم از کم میٹرک پاس ہونا ضروری ہے۔ ایف اے اور بی اے پاس خواتین اور بچیاں بھی دینی و علمی ترقی کیلئے داخل ہوکر استفادہ کریں۔ دو سال میں چار سمیسٹرز میں مختصر اور اہم نصاب پڑھایا جاتا ہے۔ کورس کی کتابیں طالبات کو ادارہ کی لائبریری سے مہیا کی جاتی ہیں۔ فیس داخلہ -/20 روپے اور ماہانہ فیس -/10 روپے ہے۔ عمر کی کوئی حد مقرر نہیں ہے شادی شدہ خواتین بھی داخلہ لے سکتی ہیں۔ زیادہ سے زیادہ خواتین اور بچیاں داخل ہوکر مستفید ہوں۔ تمام درخواستیں عائشہ دینیات اکیڈمی 3/14 دارالعلوم غربی حلقہ ثناء میں بھجوائیں۔

(پرنسپل عائشہ اکیڈمی ربوہ)

ملازمت کے مواقع

۞ پاکستان پوسٹ آفس کو پاکستان کے مختلف شہروں میں سٹینوگرافر، اسسٹنٹ، جونیئر اکاؤنٹنٹ، سٹینو ٹائپسٹ ڈیٹا پروسیسنگ سپر وائزر، ڈیٹا کوڈر، اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ، ڈرافٹس مین، سب انجینئر مکینیکل اور سب انجینئر الیکٹریکل درکار ہیں۔ درخواستیں 22 ستمبر 2007ء تک بنام ڈائریکٹر (HRM) نزاکت سلطان وٹو ڈائریکٹریٹ جنرل پاکستان پوسٹ G-8/4 اسلام آباد بذریعہ رجسٹری موصول ہونا ضروری ہیں۔ تفصیل کیلئے 6 ستمبر 2007ء کا اخبار ایکسپریس ملاحظہ فرمائیں۔

(نظارت صنعت وتجارت)

ضرورت اساتذہ

۞ نصرت جہاں اکیڈمی اردو میڈیم سکول ربوہ کو کیمسٹری اور اردو پڑھانے والے اساتذہ کی ضرورت ہے۔ خدمت سلسلہ کا جذبہ رکھنے والے احباب اپنی درخواستیں مع اسناد کی نقول بنام چیئرمین صاحب ناصر فاؤنڈیشن تحریر کرکے خاکسار کو 15 ستمبر 2007ء تک بھجوادیں۔ درخواست صدر صاحب حلقہ/امیر جماعت کی تصدیق شدہ ہو۔

تعلیمی قابلیت: ایم ایس سی کیمسٹری/بی ایس سی، ایم ایڈ، بی ایڈ اضافی قابلیت شمار ہوگی۔

ایم اے اردو سیکنڈ ڈویژن، ایم ایڈ، بی ایڈ اضافی قابلیت شمار ہوگی۔

(پرنسپل نصرت جہاں اکیڈمی اردو میڈیم سکول ربوہ)

ولادت

۞ مکرم ظفر اقبال صاحب ساہی مربی سلسلہ احمد نگر تحریر کرتے ہیں۔

محض اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مکرم اظہر احمد صاحب اعوان احمد نگر ربوہ کو پہلی بیٹی سے نوازا ہے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت بچی کا نام صبیرہ ملک عطا فرمایا ہے موصوفہ محترم ملک محمد رفیق صاحب اعوان زعیم انصار اللہ احمد نگر کی پوتی اور ملک نور محمد صاحب سابق باڈی گارڈ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی نسل سے ہے اور مکرم ملک عبدالرشید صاحب آف بھڑتھانوالہ ضلع سیالکوٹ کی نواسی ہے احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچی کو صحت اور تندرستی والی لمبی زندگی عطا فرمائے اور نیک اور خادم دین بنائے۔ آمین

کھیلوں کیلئے کیمپس

۞ ربوہ میں مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان نے کھیلوں کے فروغ کیلئے درج ذیل کھیلوں کا بہترین انتظام کیا ہوا ہے۔ جس میں اسکواش، لان ٹینس، بیڈمنٹن، ٹیبل ٹینس، ہیلتھ کلب شامل ہیں۔ اب ان درج بالا کھیلوں کیلئے کیمپس لگائے جارہے ہیں جن میں کوچز کا انتظام کیا جائے گا۔ براہ کرم اس بہترین موقع سے فائدہ اٹھائیں۔ ان کھیلوں میں 8 سے 16 سال تک کے اطفال اور خدام شامل ہوسکتے ہیں۔ اس موقع سے جو بھی طفل یا خادم فائدہ اٹھانا چاہتے ہوں وہ اولین فرصت میں مکرم ناظم صاحب صحت جسمانی کو بعد از نماز مغرب دفتر خدام الاحمدیہ مقامی میں رابطہ کرکے رجسٹریشن کروالیں۔ نیز رمضان المبارک میں ہیلتھ کلب اسکواش کورٹ، لان ٹینس کورٹ درج ذیل اوقات میں کھلا کریں گے۔

☆ نماز عصر سے ایک گھنٹہ قبل
☆ نماز مغرب کے بعد سے نماز عشاء تک
☆ نماز تراویح کے بعد ایک گھنٹہ تک

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان)

درخواست دعا

۞ مکرم ملک طاہر محمود صاحب سیکرٹری امور عامہ دارالعلوم غربی صادق ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

مکرم رانا محمد اجمل صاحب دارالعلوم غربی صادق کا امریکہ میں آپریشن ہے درد دل سے احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ آپریشن کامیاب کرے اور بعد کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

5

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا سفر یورپ

واقفین نو کو نصائح، جلسہ سالانہ جرمنی کے انتظامات کا جائزہ، ہدایات اور جلسہ کا افتتاح

رپورٹ: مکرم مبارک احمد ظفر صاحب۔ایڈیشنل وکیل المال لندن

29/ اگست 2007ء

صبح حضور انور نے نماز فجر پانچ بجکر تیس منٹ پر بیت السبوح میں پڑھائی۔ حضور انور دس بجکر چالیس منٹ پر دفتر تشریف لائے اور حسب پروگرام جرمنی، پاکستان، آسٹریا اور سوئٹزر لینڈ کے احباب سے ملاقاتوں کا سلسلہ شروع ہوا جو نماز ظہر وعصر تک جاری رہا۔ آج 59 خاندانوں کے 217 افراد نے حضور انور سے ملاقات کا شرف حاصل کر کے جہاں تبرکات اور دعائیں حاصل کیں وہاں حضور کی قوت قدسیہ سے بھی فیض پایا۔ دو بجے حضور انور نے نماز ظہر وعصر بیت السبوح میں پڑھائیں۔

چھ بجے حضور انور MTA سٹوڈیو میں تشریف لائے اور واقفین نو اور واقفات نو کے ساتھ الگ الگ کلاسیں منعقد ہوئیں۔

واقفات نو کی رہنمائی اور قیمتی نصائح

سب سے پہلے واقفات نو بچیوں کے ساتھ کلاس شروع ہوئی۔ حضور کی تشریف آوری سے پہلے ہی تمام بچیاں بڑی ترتیب کے ساتھ سٹوڈیو میں بیٹھی ہوئی تھیں۔ حضور نے آتے ہی استفسار فرمایا کہ یہ بارہ سال کی بچیاں ہیں؟ مجھے تو بعض پندرہ سال کی بھی لگ رہی ہیں۔ چنانچہ حضور انور کو بتایا گیا کہ اس میں پندرہ سال تک کی بچیاں بھی ہیں۔ جس پر حضور انور نے فرمایا کہ پروگرام تو بارہ سال کی بچیوں کا لکھا ہوا ہے۔ اس کے بعد کلاس کا باقاعدہ آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو عزیزہ درعجم نے سورۃ جاثیہ کے ابتدائی حصہ کی تلاوت کی۔ تلاوت کے بعد حضور انور نے بچیوں سے صاحب حمد اور صاحب مجد کے معانی دریافت فرمائے۔ اس کے بعد عزیزہ طلعت نسرین نے حدیث طلب العلم فریضة اور اس کا ترجمہ پڑھ کر سنایا۔ اس کے بعد عزیزہ صائمہ انعم نے حضرت مصلح موعود کا منظوم کلام

ع

بڑھتی رہے خدا کی محبت خدا کرے

خوش الحانی سے پڑھ کر سنایا۔ اس کے بعد عزیزہ عمرانہ صاحبہ، بشریٰ صاحبہ اور مدیحہ صاحبہ نے دین اور تعلیم کے عنوان پر ایک Presentation دی۔ اس دوران حضور انور نے فرمایا کہ اس میں یہ بھی شامل کرلیں کہ اب تو نصرت جہاں اکیڈمی جماعت کے تحت چل رہی ہے۔ جماعت نے بڑے اچھے اچھے ادارے بنائے تھے جنہیں حکومت نے Nationalize کر کے تباہ کر دیا ہے۔ اس کے بعد عزیزہ فضیلت بشریٰ صاحبہ اور آنسہ ماریہ صاحبہ نے جرمنی کی اہم یونیورسٹیوں کا تعارف پیش کیا۔ اس دوران حضور انور نے یہ وضاحت فرمائی کہ مذہب اور سائنس میں کوئی فرق نہیں۔ حضرت مسیح موعود نے یہ بات ایک نیوزی لینڈ کے سائنسدان سے بیان فرمائی۔ حضور انور نے فرمایا کہ میں نے ان کی قبر پر دعا کی تھی۔ یہ نیوزی لینڈ میں دفن ہیں۔ یہ پہلے عیسائی تھے اور بعد میں احمدی ہو گئے تھے۔ اس کے بعد حضور انور نے پروفیسر اور لیکچرار میں فرق کی وضاحت فرمائی۔ یونیورسٹیوں میں غیر ملکی طلباء کے متعلق حضور انور نے استفسار فرمایا کہ کیا ان کے لئے فری تعلیم کی سہولت ہے یا نہیں؟ کیا ہر یونیورسٹی کا الگ الگ قانون ہے یا گورنمنٹ کی کوئی پالیسی ہے جو سب یونیورسٹیوں کے لئے ایک ہی ہے؟ اس کے بارہ میں حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ اس کا پتہ کر کے مجھے دوبارہ بتائیں۔

عزیزہ کاشفہ احمد نے ایک کوئز پیش کیا۔ کوئز کے دوران اقوام متحدہ میں شامل ہونے والے ملکوں کی تعداد کا ذکر آنے پر حضور انور نے فرمایا حق تو کسی کو مل نہیں رہا۔ جتنے مرضی (ملک) شامل ہو جائیں اصل میں تو پانچ ہی ہیں جو اپنا اپنا حق جتائے جاتے ہیں۔

جرمنی کے کس شہر میں غیر ملکیوں کی تعداد زیادہ ہے؟ اس سوال کے حوالہ سے حضور انور نے فرمایا کہ اگر برلن میں (زیادہ غیر ملکی ہیں) تو برلن والے ہماری بیت الذکر بننے پر شور کیوں مچاتے ہیں؟

ایک بچی سے حضور انور نے دریافت فرمایا کہ تم کیا کرو گی؟ بچی نے آفیسر کا کام کرنے کے تعلق میں 3 سالہ کورس کرنے کا بتایا۔ اس پر حضور انور نے فرمایا تم نے کس کا آفس چلانا ہے۔ تم تو واقفہ نو ہو۔ اس کا کیا فائدہ ہوگا، واقفات نو وہ پڑھائی کریں جس کا جماعت کو فائدہ ہو۔ جیسا کہ حضرت مصلح موعود نے بھی فرمایا تھا کہ عورتیں جو تعلیم حاصل کریں اس کو اپنی عملی زندگی میں استعمال کریں۔ بچوں کی تربیت کے لئے استعمال کریں۔ یہ نہیں کہ پڑھنے کے بعد آپ یہ کہیں کہ اب آفس میں نوکری کرنی ہے۔ ایک طرف آپ وقف ہیں اور ایک طرف ایسی تعلیم حاصل کر رہی ہیں جس میں آپ کے وقف کا جو تقدس ہے جو ایک احمدی کا عموماً اور واقف زندگی کا خصوصاً ہونا چاہئے وہی قائم نہیں رہ سکتا۔ بچی کی طرف سے وضاحت پیش کرنے پر حضور انور نے فرمایا اگر آپ آفس میں جاؤ گی اور نوکری کرتی رہو گی تو (تمہیں MTA یا اپنے حلقہ وغیرہ میں) کام کرنے کا وقت کہاں ملے گا؟ اور پھر واقفہ زندگی نوکری کر ہی نہیں سکتی۔ وقف کا مطلب یہ ہے کہ تم اس طرح کام کرو جماعت کا جس طرح واقف زندگی مرد کرتے ہیں۔ وقف نو کا یہ مطلب نہیں ہے کہ وقف نو کی کلاس اٹینڈ کر لی اور پھر فارغ ہو گئے۔ پھر حضور انور نے بچیوں سے جائزہ لیا کہ کون کیا کیا بننا چاہتی ہے؟

ایک بچی سے حضور انور نے دریافت فرمایا کہ تم کیا کرو گی؟ بچی نے بتایا کہ میں ڈاکٹر بننے کا سوچ رہی تھی یا کیمسٹری یا Math کی تدریس کرنا چاہتی تھی۔ تو حضور انور نے فرمایا اب سوچنے میں وقت نہ گزار دو۔ ایک ارادہ کرو اور اس پر پکی ہو جاؤ۔ حضور انور نے یہاں مزاح کے طور پر ایک لطیفہ بھی سنایا۔

ایک بچی نے فارسی اور عربی میں Oriental پڑھائی کے بارہ میں حضور انور سے رہنمائی لی۔ جس پر حضور انور نے خوشی کا اظہار فرمایا کہ اچھا تم عربی اور فارسی تو ضرور کرو اور ہدایت فرمائی کہ عربی سیکھنے کے لئے کسی عرب ملک مصر یا شام اور فارسی کے لئے ایران جاؤ۔ بچی کی وضاحت پر کہ جرمنی میں ہائیڈلبرگ یونیورسٹی میں بھی یہ سہولت مہیا ہے۔ حضور انور نے یہیں سے تعلیم حاصل کرنے کی ہدایت فرمائی۔ حضور انور نے فرمایا کہ فارسی کی بڑی کمی ہے۔ ہمیں بہت فارسی کتابوں کا ترجمہ کرنا ہے۔ اچھا ہے فارسی اور جرمن میں ترجمہ آسان ہو جائے گا۔

وکالت کی تعلیم حاصل کرنے کے متعلق پوچھنے پر حضور انور نے فرمایا اس میں پریکٹیکل ٹریننگ لازمی ہے۔ کسی لائیر کے ساتھ کام کرنا پڑے گا۔ کورٹ میں جانا پڑے گا۔ اس لئے لڑکیوں کے لئے لاء کی تعلیم حاصل کرنا فضول ہے۔ میڈیکل اور ٹیچنگ کی تعلیم حاصل کرنے کے متعلق حضور انور نے فرمایا کہ یہ کریں۔ حضور کو ٹیچنگ کے بارہ میں بتایا گیا کہ خواتین اساتذہ پڑھاتے وقت سر پر سکارف نہیں لے سکتیں۔ حضور انور نے فرمایا کہ ٹیچنگ سیکھ لو۔ ہمیں واقفات نو ان کی یونیورسٹیوں کے لئے نہیں چاہئیں۔ بلکہ ہمیں اپنے سکولوں کے لئے چاہئیں۔

جرنلزم کی تعلیم حاصل کرنے کے بارہ میں حضور انور نے اجازت اس وضاحت کے ساتھ فرمائی کہ مضمون لکھنے کے لئے جرنلزم کی تعلیم حاصل کرنی چاہئے۔

حضور انور نے فرمایا ایک بنیادی چیز ہمیشہ یاد رکھو۔ لڑکیو! تم واقفات نو ہو اور جماعت کے لئے کام کرنا ہے پیسے کے لئے پڑھائی نہیں کرنی۔ اس لئے جو بھی پڑھائی کرنی ہے جماعت کے لئے کرنی ہے تاکہ جماعت کے کام آئیں اور اپنی جو آئندہ گھریلو زندگیاں ہیں ان کے کام آئیں۔ آئندہ نسلوں کے کام آئیں۔ اس لئے یہ نہ سمجھیں کہ ہم ڈگری لے لیں گی یا Ph.D کر لیں گی یا ریسرچ میں چلی جائیں گی اور پھر ضرور (اسی فیلڈ میں جا کر) وہی کام کرنا ہے۔ پیسے کمانے کی نیت سے نہ پڑھو بلکہ علم حاصل کرنے کی نیت سے پڑھو تاکہ اس سے آگے تم جماعت کو فائدہ پہنچا سکو۔ جماعت کی نسلوں کو فائدہ پہنچا سکو۔

اس کے بعد عزیزہ امۃ الحی نے حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ کا منظوم کلام ''رحمت کا رہے سایہ'' پڑھ کر سنایا۔

ایک بچی نے سائیکالوجی پڑھنے کے بارہ میں حضور انور سے رہنمائی حاصل کی۔ حضور انور نے فرمایا کہ اچھی بات ہے پڑھو۔ سائیکالوجی پڑھنی چاہئے۔ As a Subject پڑھانے کے لئے بھی کام آسکتی ہے اور ویسے بھی سائیکالوجی پڑھ کر کچھ مضمون لکھ سکتی ہو تم۔ سائیکالوجی ٹیچنگ میں کام آسکتی ہے، ٹریننگ میں کام آسکتی ہے۔ بہت فائدہ ہے۔ ایک بچی نے حضور انور سے عرض کی کہ میرا انٹرسٹ کیمسٹری میں ہے کیا میں کرلوں؟ اس پر حضور انور نے فرمایا اگر تمہارا انٹرسٹ کیمسٹری میں ہے تو کیمسٹری میں ماسٹر کرو تاکہ پڑھا سکو۔ پھر یہ ضروری نہیں کہ تمہیں جرمنی میں رکھا جائے۔ کہیں بھی بھیجا جا سکتا ہے۔ چلی جاؤ گی نا؟ بچی نے جواب دیا ہاں جی حضور ضرور۔ حضور انور نے فرمایا چاہے افریقہ بھیج دیں یا پاکستان یا انڈیا یا ساؤتھ امریکہ بھیج دیں؟ بچی نے جواب دیا کہ بھیج دیں۔

ایک بچی نے سوال کیا کہ Teaching کے لئے دو مضامین لینے پڑتے ہیں۔ کونسے لیں؟ حضور انور نے دریافت فرمایا کہ سائنس میں انٹرسٹ ہے؟ بچی نے کہا تھوڑا بہت۔ اس پر حضور انور نے فرمایا کہ پھر انگلش لے لو اور تم ساتھ ہسٹری لے لو۔ ایک اور بچی نے پوچھا کیا میں انگلش اور اسلامیات لے لوں۔ حضور انور نے فرمایا ٹھیک ہے، بڑی اچھی بات ہے۔

سات بجکر بیس منٹ پر کلاس کا اختتام ہوا۔ حضور انور نے بچیوں کو فرمایا کہ اب کھڑی ہو جائیں۔ پھر حضور انور نے ہر بچی کو اپنی دس شرائط بیعت والی کتاب اپنے دستخط کے ساتھ بطور تحفہ عنایت فرمائی۔ چونکہ ایک گھنٹہ بیس منٹ کی کلاس تھی۔ بعض بچیوں کی ٹانگیں زیادہ دیر تک بیٹھنے کی وجہ سے سن ہو گئی تھیں اور چلنے میں دقت پیش آ رہی تھی۔ اس پر حضور انور نے پاؤں کی انگلیاں ہلاتے رہنے کی ہدایت فرمائی۔ ایسا کرنے سے گرنے سے بچا جا سکتا ہے۔

واقفین نو بچوں کو نصائح

واقفین نو بچوں کی کلاس اسی سٹوڈیو میں منعقد ہوئی جہاں بچیوں کی کلاس ہوئی۔ بچیاں اپنا تحفہ حضور انور سے وصول کرنے کے بعد کلاس سے باہر آ گئیں اور بچے ترتیب کے ساتھ اندر چلے گئے۔ جب بچے سٹوڈیو کے اندر آئے تو حضور انور نے فرمایا کہ ان کی شکلیں پریشان لگ رہی ہیں۔

کلاس کا باقاعدہ آغاز سورۃ انعام کی آیت نمبر 103 تا 106 سے ہوا جو عزیزم ثاقب احمد بٹ نے کی۔ اس کے بعد عزیزم افتخار احمد نے حدیث پیش کی۔ عزیزم کمال احمد نے نظم ؎

نونہالان جماعت مجھے کچھ کہنا ہے

پیش کی۔ نظم کے بعد حضور انور نے بچوں سے پوچھا کہ اس نظم میں جو پیغام ہے اس کی سمجھ آ گئی ہے؟ اس کے بعد عزیزم حسنات احمد نے (مومن) سائنسدان کے عنوان پر Presentation دی۔

اس کے بعد عزیز شعیب عمر اور ان کے ساتھی نے جرمنی کے نامور شخصیات کا تعارف پیش کیا۔ بعدہ عزیز نعمان احمد گل نے جرمن یونیورسٹیوں میں پڑھائے جانے والے مختلف مضامین کا تعارف پیش کیا۔ یونیورسٹیوں میں بتدریج تعلیم حاصل کرنے کا رجحان گرنے اور خصوصاً میڈیکل کی تعلیم حاصل کرنے کے رجحان کا گراف گرنے پر حضور انور نے فرمایا کہ احمدی طلباء کو یونیورسٹیوں میں زیادہ سے زیادہ داخلہ لینا چاہئے۔ خاص طور پر یورپ کے احمدی سٹوڈنٹس آگے آئیں اور اس گیپ (Gap) کو پورا کریں۔ واقفین نو بچوں کو سول انجینئرنگ، آرکیٹیکچرل انجینئرنگ، الیکٹریکل انجینئرنگ، انفرمیشن ٹیکنالوجی اور انوائرنمینٹل ٹیکنالوجی میں زیادہ آنے کی کوشش کرنی چاہئے۔ فرمایا سپیس ٹیکنالوجی کا مضمون بھی اچھا ہے۔

بچے کی تقریر میں بتایا گیا کہ طلباء کی انجینئرنگ کے میدان میں توجہ کم ہوتی جارہی ہے جس پر حضور انور نے فرمایا آپ کے لئے راستے کھل رہے ہیں اور اللہ تعالیٰ موقعے دے رہا ہے۔ اس سے فائدہ اٹھاؤ۔

بچے نے اس کے بعد میتھ میٹکس یعنی نیچرل سائنس کے درج ذیل شعبہ جات گنوائے۔ جیوگرافی، کیمسٹری، فزکس، بائیالوجی، سٹیٹ، میتھ اور اسٹرانومی۔ اس پر حضور انور نے فرمایا ٹیچنگ کے لئے یہ ساری چیزیں اچھی ہیں۔ جس نے یہ کرنی ہیں وہ ماسٹرز (Masters) کرے۔ فرمایا جو بچے کم نمبر لیں وہ ٹیچنگ میں جاسکتے ہیں۔ جو ریسرچ کا شوق رکھتے ہیں وہ ریسرچ میں جاسکتے ہیں۔ سارے میدان کھلے ہیں۔

اگلی فیلڈ ایگرانومی اور فارسٹری اس کے مضامین ہیں۔ ایگرانومی، ووڈن ٹیکنالوجی، ووڈن ایکانومی، ہارٹیکلچر، ایگریکلچر، لینڈ کیئر، سینری آرکیٹیکچر اور فارسٹری اس پر حضور انور نے فرمایا کہ اس میں اور بھی ہے۔ ایگرانومی، ایگریکلچر کی فیکلٹی ہے۔ ایگریکلچر جو ہے اسی میں ایگرانومی بھی آجاتی ہے اس میں ہارٹیکلچر آجاتی ہے۔ اسی میں سوئل سائنس (Soil Science) آجاتی ہے۔ اسی میں اینٹومولوجی (Antomology) آجاتی ہے اور اسی میں پلانٹ پروٹیکشن، پلانٹ پیتھالوجی آجاتی ہے۔ اس میں بھی بہت ساری لائنیں ہیں۔ تو اس میں بھی پڑھنا چاہئے۔

اس کے بعد بچے نے میڈیسن کے بارہ میں بتایا کہ 1994ء سے لے کر 2003ء تک طلباء کی تعداد 13 فیصد کم ہوگئی ہے۔ حضور انور نے فرمایا پھر تمہیں موقع مل رہا ہے پڑھنے کا اور ریسرچ میں آنے کا۔ اس کے بعد بچے نے بیان کیا کہ قانون کے میدان میں طلباء کی دلچسپی بڑھ رہی ہے جس کی ایک وجہ یہ ہے کہ معاشرہ میں قانون کے طلباء کو ایک بلند مقام حاصل ہے۔ اس پر حضور انور نے فرمایا کہ اس کی کیا وجہ ہے؟ Crime بڑھ گئے ہیں Civil Suits زیادہ ہو گئے ہیں؟ لڑائیاں بڑھ گئیں اور چوریاں ڈاکے وغیرہ بہت ہو گئے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ کیا تم لوگوں نے فیصلہ کرلیا ہے کہ کون کون یونیوسٹی میں جارہا ہے؟

حضور انور نے فرمایا کہ فارن طلباء جو پوسٹ گریجوایشن کے لئے آتے ہیں ان کے لئے کیا قوانین ہیں۔ فیس وغیرہ دینی پڑتی ہے؟ یہ بھی معلومات لیں۔ حضور انور نے جائزہ لیا کہ کتنے ڈاکٹر بننا چاہ رہے ہیں کتنے ریسرچرز بننا چاہ رہے ہیں اور کتنے جامعہ میں جائیں گے۔

حضور انور نے نصیحت فرمائی کہ ایک چیز اور یاد رکھو کہ واقفین نو لڑکوں اور دوسرے لڑکوں کی شکلوں اور حلیہ میں فرق ہونا چاہئے۔ کیونکہ جس نے وقف کرنا ہے اس کی ظاہری حالت اور لباس اچھا ہونا چاہئے لیکن فیشن کا اظہار زیادہ نہیں ہونا چاہئے۔ بال بھی اچھی طرح بنے ہوئے چاہئیں۔ جھومر جھومنٹ نکالنے نہیں چاہئیں۔ ٹوپی پہنی ہو اور بال بھی صحیح طرح کنگھی کی ہو۔ نظر آرہا ہو کہ یہ لوگ دوسرے لوگوں سے مختلف ہیں۔ واقف میں فرق ہونا چاہئے۔ دوسروں سے تھوڑا سا سوبر نظر آئیں۔ یہ ساروں کے لئے میں کہہ رہا ہوں۔ کیونکہ آپ لوگوں نے جماعت کے بہت سارے کاموں کی ذمہ داری اٹھانی ہے۔

حضور انور نے مختلف فیلڈز میں جانے والے بچوں کا جائزہ لینے کے بعد فرمایا کہ اس سال کوئی جامعہ میں جارہا ہے جو میرے سامنے بیٹھے ہیں؟ UK کے جامعہ میں کوئی نہیں جارہا؟ کیا جرمنی میں جامعہ کے کھلنے کا انتظار کررہے ہو اگر انہوں نے ہمت کر کے کھول لیا؟

ایک بچے نے جس نے یونیورسٹی میں اکنامکس کے لئے درخواست دی ہوئی تھی جس کا داخلہ منظور ہونے پر یونیورسٹی کی طرف سے مطالبہ ہوا کہ اس سے پہلے سوشل ورک کرنا پڑے گا تو حضور انور نے فرمایا کہ سوشل ورک کریں۔ ایک بچے نے حضور انور کو بتایا کہ اس نے پولیٹیکل سائنس میں داخلہ لینا ہے۔ حضور انور نے فرمایا کہ اس کے بعد کیا کرو گے؟ بچے نے جواب دیا کہ کسی منسٹری میں کام ملے گا۔ حضور انور نے فرمایا اس سے وقف نو کو کیا فائدہ ہوگا؟ وقف کا مطلب تو وقف ہے۔ جو تصور تم لوگوں کو ہے نا اب تک کہ ہم ماسٹرز کرلیں گے، یہ کرلیں گے وہ کرلیں گے۔ جو ریسرچ والے ہیں ان کو تو ہم کچھ دیر تک اجازت دے سکتے ہیں۔ ٹھیک ہے وہ ریسرچ کی فیلڈ میں جارہے ہیں۔ وہ ریسرچ کریں۔ جو اچھے ریسرچ انسٹیٹیوٹ ہیں ان میں جائیں کام کریں تا کہ ایک نام پیدا ہو اور کچھ پیشوں کو بھی اجازت دی جاسکتی ہے کہ مختلف جگہوں پر چلے جائیں تا کہ وہاں اپنا اثر قائم کر کے ایک واقفیت پیدا کریں، رابطے زیادہ بڑھیں۔ لیکن وہ فیصلہ ہر فرد کے لئے علیحدہ علیحدہ ہوگا۔ آپ لوگ جو واقف زندگی ہیں۔ آپ خود تو فیصلہ نہیں کرسکتے کہ ہم نے منسٹری میں جانا ہے یا فلاں جگہ جانا ہے۔ پڑھائی ختم کر کے آپ نے اپنے آپ کو پیش کرنا ہے کہ ہم نے وقف کیا ہوا ہے؟ بتائیے آپ نے ہمیں کہاں لگانا ہے؟ جرمنی میں رکھنا ہے، انڈونیشیا میں بھیجنا ہے Pacific Island میں یا ایشیا کے ملکوں میں بھیجنا ہے، ساؤتھ امریکہ میں بھیجنا ہے یا افریقہ میں بھیجنا ہے۔ وقف کا یہ تصور ابھی تک وقف نو میں قائم ہی نہیں ہوا۔ وہ یہ سمجھتے ہیں کہ جو جامعہ میں چلے گئے ہیں وہ تو ہوگئے جماعت کے۔ ایسے واقفین نو جماعت کی سروس میں آگئے اور جو دوسری فیلڈ میں جارہے ہیں انہوں نے جماعت کی سروس نہیں کرنی۔ حالانکہ جماعت کو اب اپنی ہر فیلڈ میں لوگ چاہئیں۔ پھر جماعت کا یا خلیفہ وقت کا فیصلہ ہوگا کہ آیا اجازت دینی ہے کہ ریسرچ کریں یا کسی اور ادارہ میں کام کریں۔ یا اگر کوئی جرنلزم کررہا ہے تو اس کی صرف ٹریننگ کے لئے کسی اخبار میں کام کروائیں۔ یا (کسی کو) اچھی ٹریننگ دینے کے لئے کسی اچھے Financial ادارہ یا کمپنی میں کام کروائیں۔ لیکن وہ ہر ایک کے بارہ میں الگ الگ فیصلہ ہوگا۔ آپ لوگوں نے وقف کیا ہوا ہے۔ وقف کا مطلب ہے کہ اب میں آگیا ہوں، اب جہاں چاہیں لگادیں۔ کیا تو میں نے ماسٹرز ہے۔ چاہے تو مجھے چپڑاسی لگادیں یا کچھ اور لگادیں یا جس کام میں بھی جماعت لے لے۔ یہ روح پیدا کرنی پڑے گی۔ اب اس کے بعد مجھے بتاؤ کہ کتنے لوگوں نے آئندہ وقف جاری رکھنا ہے؟ اس پر تمام بچوں نے اپنے ہاتھ کھڑے کئے۔

حضور انور نے فرمایا یہ نہیں ہوگا کہ Ph.D کرلی ہے اجازت دیں کہ ہم دنیاداری کی نوکری کرتے رہیں۔ واقفین جماعت کو اب ہر فیلڈ میں چاہئیں۔ آئندہ جو وقت آرہا ہے ہوسکتا ہے ریسرچ کا کوئی ادارہ جماعت کا اپنا ہو جائے۔ ٹیچنگ کے لئے بہت سارے چاہئیں۔ قانون میں چاہئیں۔ اکاؤنٹس میں چاہئیں۔ بزنس کے ماہرین چاہئیں اور اسی طرح مربیان چاہئیں۔ آپ اپنی تعلیم مکمل کرنے کے بعد اپنے آپ کو پیش کرنا ہوگا۔ ٹھیک ہے۔ پتہ ہے نا یہ؟ نہیں پتہ تو گھر جا کر مزید سوچ لینا پھر لکھ کر بتا دینا۔

اس کے بعد عزیزم حنان اور عزیز نے حضرت میر محمد اسماعیل صاحب کا ایک ترانہ ؎

میں دنیا پہ دیں کو مقدم کروں گا

بڑی مسحور کن آواز میں پڑھا۔

آخر پر حضور انور نے بچوں کو بھی کتاب شرائط بیعت اپنے دستخطوں کے ساتھ بطور تحفہ عنایت فرمائی۔ ہر بچہ باری باری حضور انور کے پاس آکر مصافحہ کا شرف حاصل کر کے دست مبارک کو بوسہ دیتا اور کتاب وصول کرتا۔ آٹھ بجکر پچیس منٹ پر کلاس کا اختتام ہوا۔ اس کے بعد حضور انور دفتر سمعی بصری اور کچن میں تھوڑی دیر کے لئے تشریف لے گئے جہاں حضور انور نے ضیافت ٹیم کے ممبران کو شرف مصافحہ بخشا اور کچن کا ایک جائزہ لیا۔ بعدہ حضور انور نے آٹھ بجکر پچپن پر بیت السبوح میں نماز مغرب وعشاء پڑھائیں اور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔ مکرم منیر احمد جاوید صاحب پرائیویٹ سیکرٹری نے اس عرصہ میں جمع ہونے والی ڈاک حضور انور کی رہائش گاہ پر بھجوائی۔

آج کا دن بھی خدا تعالیٰ کے فضل سے خوشگوار رہا۔

30/اگست 2007ء

صبح حضور انور نے پانچ بجکر تیس منٹ پر بیت السبوح میں نماز فجر پڑھائی۔ حضور انور کا آج کا زیادہ تر وقت متفرق دفتری امور کی سرانجام دہی میں گزرا اور حضور انور نے اپنے ممبران قافلہ کو اپنی مرضی سے عزیز واقارب کو ملنے اور شاپنگ وغیرہ کرنے کی ازراہ شفقت اجازت فرمائی۔ دو بجے دوپہر نماز ظہر وعصر حضور انور نے بیت السبوح میں پڑھائی۔

آج منہائم کے لئے روانگی ہوئی۔ روانگی سے قبل مکرم منیر احمد صاحب جاوید پرائیویٹ سیکرٹری نے حضور انور کی ملاحظہ فرمانے والی ڈاک تیار کروا کے حضور انور کی گاڑی میں رکھوائی۔ پانچ بجکر چالیس منٹ پر حضور انور رہائش گاہ سے تشریف لائے، دعا کروائی اور قافلہ منہائم کے لئے روانہ ہوگیا۔ راستہ میں تقریباً تین کلومیٹر تک رش کی وجہ سے ٹریفک آہستہ رہی اور سفر کا دورانیہ کچھ لمبا ہوگیا۔ سات بجکر پندرہ منٹ پر منہائم پہنچے۔ حضور انور کی گاڑی رہائش گاہ کے سامنے رکی۔ یہاں مکرم عبداللہ واگس ہاؤزر صاحب امیر جماعت احمدیہ جرمنی، مکرم زبیر خلیل صاحب افسر جلسہ سالانہ جرمنی، مکرم حیدر علی ظفر صاحب مربی انچارج جرمنی و افسر جلسہ گاہ اور مکرم محمد عبدالمالک صاحب لوکل امیر منہائم نے حضور انور کا استقبال کیا۔ یہاں ہوا میں کچھ خنکی محسوس ہورہی تھی۔

جلسہ گاہ کا مختصر تعارف

منہائم شہر دریائے Necker کے کنارے آباد ہے۔ یہاں ایک ایکسپو سنٹر ہے جو مئی مارکیٹ (Maimarkt) کے نام سے مشہور ہے۔ اس مقام پر گزشتہ 13 سال سے جماعت ہائے جرمنی کا جلسہ سالانہ منعقد ہورہا ہے۔ یہ شہر 400 سال پرانا ہے جو ہرمن نامی ایک شخص کے نام سے منسوب ہے۔ اس وقت اس کی آبادی 3 لاکھ 26 ہزار ہے۔ جس میں 2 لاکھ 61 ہزار جرمن ہیں اور باقی لوگ مختلف اقوام سے تعلق رکھنے والے ہیں۔ مئی مارکیٹ سے ملحقہ ایک چھوٹا سا ایئرپورٹ بھی ہے جس کی وسیع پارکنگ جلسہ سالانہ کی پارکنگ کے طور پر استعمال ہوتی ہے۔ مئی مارکیٹ کا کل رقبہ ایک لاکھ 25 ہزار مربع میٹر ہے۔ جس میں سے 8 ہزار مربع میٹر پر ایک پکا ہال بنا ہوا ہے جو مردانہ جلسہ گاہ کے طور پر استعمال ہوتا ہے۔ جلسہ سالانہ کے لئے یہاں 119 چھوٹے بڑے خیمہ جات وقار عمل کے ذریعہ نصب کئے گئے ہیں جن کا کل رقبہ 18 ہزار 648 مربع میٹر پر بنا ہوا ہے۔ 655 خیموں

پر مشتمل ایک پرائیویٹ رہائش گاہ ہے جو ایک عارضی شہر کا منظر پیش کرتی ہے۔ مستورات کے لئے امسال 60,50 مربع میٹر کی دو مارکیاں لگائی گئی ہیں۔ مئی مارکیٹ کے احاطہ میں امسال جماعت میں اپنی ضرورت کے پیش نظر سیکیورٹی کے لئے حفاظتی کیمروں کا نظام بھی نصب کیا ہے۔ امسال صحت اور حفاظت کے قوانین کا بطور خاص خیال رکھنے کے لئے خصوصی انتظامات کئے گئے ہیں۔

جلسہ سالانہ کے انتظامات کا معائنہ

سات بجکر تیس منٹ پر حضور انور اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے اور جلسہ سالانہ کے انتظامات کا معائنہ شروع ہوا۔ سب سے پہلے گزشتہ دنوں سے مقام جلسہ گاہ پر وقار عمل کرنے والی ٹیم جو سڑک کے دائیں طرف قطار بنا کر کھڑی تھی۔ حضور انور اس کے پاس تشریف لے گئے اور ٹیم کے ہر فرد کو شرف مصافحہ عطا فرمایا۔

اس کے بعد حضور انور معلومات، استقبال، تجاویز اور شکایات کے دفاتر کی طرف تشریف لے گئے اور یہاں کا معائنہ فرمانے کے بعد ہیومینیٹی فرسٹ جرمنی کی نمائش کے اندر تشریف لے گئے۔ یہاں لگی ہوئی تصاویر، ماڈل اور نقشہ جات کو حضور نے ملاحظہ فرمایا جو افریقہ اور دیگر پسماندہ ممالک میں ہیومینیٹی فرسٹ جرمنی کی طرف سے کی جانے والی انسانی خدمت سے متعلق تھے۔ حضور انور نے وہاں پڑے ہوئے ایک رہائشی سکیم کے ماڈل کو بھی ملاحظہ فرمایا اور استفسار فرمایا کہ یہ کس جگہ کا ماڈل ہے۔ حضور انور کو بتایا گیا ہیومینیٹی فرسٹ جرمنی کا منصوبہ ہے کہ بینن کی ایک جماعت توئی ہے جس کو Develope کیا جائے گا۔ یہ اسی کا ماڈل ہے۔ حضور انور نے واٹر پمپ اور سولر انرجی پلانٹ نصب کرنے کے بارہ میں بھی دریافت فرمایا۔ نمائش میں لگی ہوئی ایک جوان کی تصویر کو دیکھ کر فرمایا اس لڑکے کے ٹیومر ہے، نکالتے کیوں نہیں۔ ڈاکٹر زبیر صاحب نے بتایا کہ آپریشن ہوگا۔ اس کے بعد حضور انور شعبہ صنعت و تجارت اور رہائش کے دفاتر سے ہوتے ہوئے احمدیہ بک سٹال اور آڈیو ویڈیو کے دفاتر میں تشریف لے گئے۔ حضور انور جہاں جہاں سے گزرتے گئے وہاں متعلقہ شعبوں کے کارکنان اور راستوں پر دونوں اطراف کھڑے احباب نعرۂ تکبیر بلند کرتے رہے۔ اس کے بعد حضور انور دعوت الی اللہ کی نمائش میں تشریف لے گئے۔ یہ نمائش قرآن کریم کی ان پیشگوئیوں کے تعلق میں تھی جو خصوصاً آج کے دور میں پوری ہو چکی ہیں۔

نمائش دیکھنے کے بعد حضور انور لنگر خانہ میں تشریف لے گئے۔ لنگر خانہ کا ہال حضور انور کی آمد پر نعروں سے گونج اٹھا۔ بڑا جذباتی ماحول تھا۔ حضور انور نے دوپہر اور شام کو تیار کئے جانے والے کھانے کے بارہ میں دریافت فرمایا۔ حضور نے پکی ہوئی دال کی دیگ سے اپنے دست مبارک سے پلیٹ میں دال ڈالی اور اس کو چکھا۔ اس کے بعد حضور انور نے لنگر خانہ کے کارکنان کو پہلے شرف مصافحہ بخشا اور پھر گروپ فوٹو بنانے کا موقع فراہم کیا۔ مصافحہ کے دوران حضور نے ایک خوش نصیب بچے کو جس نے پی کیپ پہنی ہوئی تھی فرمایا اگر مصافحہ کرنا ہو تو ٹوپی صحیح طریق سے پہنتے ہیں اور پھر اپنے دس مبارک سے اس کی ٹوپی کا ہٹ سائڈ پہ کر کے فرمایا کہ یوں پہنتے ہیں۔ اس کے بعد لنگر خانہ کے کارکن نے دیگ صاف کرنے کی خود ساختہ مشین بھی دکھائی۔ حضور انور جب لنگر خانہ سے باہر تشریف لے جانے لگے تو ایک مرتبہ پھر نعرۂ تکبیر فضا میں بلند ہوئے اور پھر حضور انور سٹور لنگر خانہ سے ہوتے ہوئے بازار میں تشریف لے گئے۔ وہاں ہر ایک سٹال کے سامنے ہر کوئی اپنے اپنے سٹال کی اشیاء نمونے کے طور پر اپنے پیارے امام کو دکھانے کے لئے بیتاب تھا۔ حضور انور اپنے پروانوں کی دلداری کی خاطر پیش ہونے والی اشیاء کباب، برگر، پکوڑے اور جلیبیوں سے کچھ کچھ حصہ چکھتے یا انہیں اپنے دست مبارک سے برکت بخشتے گئے۔ ایک سٹال پر روئی کی طرح کے گالہ نما ایک چیز تھی جسے دیکھ کر حضور انور رک گئے اور فرمایا یہ تو مائی بوڑھی کا جھاٹہ ہے۔ یہ چینی سے بنائی ہوئی مٹھائی کی ایک قسم ہوتی ہے جسے بچے پسند کرتے ہیں۔ پاکستان میں لچھے کہتے ہیں۔ کارکن کی درخواست پر حضور انور نے اس میں سے کچھ حصہ چکھا۔ بازار میں بعض خوش نصیبوں کو حضور انور سے مصافحہ کرنے کا شرف بھی حاصل ہوا۔ حضور انور بازار کا معائنہ مکمل فرمانے کے بعد جب باہر تشریف لائے تو سڑک کے دونوں اطراف کھڑے احباب نے فرط جذبات میں نعرے بلند کئے۔ حضور انور جب پرائیویٹ رہائش گاہ کے ایریا کے قریب سے گزرے تو وہاں موجود خواتین اپنے پیارے آقا کی ایک جھلک دیکھنے کے لئے بیتاب تھیں۔ یہ پرائیویٹ رہائش گاہ وہ ہے جو جلسہ سالانہ پر آنے والے مہمان اپنے اپنے خیمے خود نصب کر کے جلسہ کے دنوں میں اپنے اپنے افراد خانہ کے ساتھ رہائش اختیار کرتے ہیں۔ خیموں کا بنا ہوا یہ عارضی شہر بہت خوبصورت نظر آتا ہے۔ حضور انور اس رہائش گاہ کے اندر بھی تشریف لے گئے اور خیموں میں موجود احباب خلاف توقع اپنے آقا کو اپنے درمیان پا کر بے حد خوش ہوئے اور ان کی خوشی پھولے نہیں سماتی تھی۔ حضور انور نے فیملیوں کے پاس جا کر ان سے گفتگو فرمائی اور خیموں کے بارہ میں معلومات حاصل کیں۔ حضور انور نے افسر صاحب جلسہ سالانہ سے فیملیوں کی رہائش کی صورت میں مرد اور عورتوں کے الگ الگ غسل خانوں کے انتظام کے بارہ میں استفسار فرمایا۔ اس کے بعد حضور انور ایک لمبے راستے سے گزرتے ہوئے مستورات کی مارکی اور دفاتر والے حصہ میں تشریف لے گئے۔ حضور انور کے وہاں پہنچنے سے پہلے ہی اندر خواتین کی طرف سے لا الہ الا اللہ کا ورد کرنے کی صدائیں بلند ہونی شروع ہو گئیں۔ حضور انور نے اس علاقہ کا تفصیلی معائنہ فرمایا اور اس دوران بچیاں دلکش ترانے گاتی رہیں۔ لجنہ کے جلسہ کے انتظام میں امسال نیا اضافہ یہ ہے کہ 60,50 میٹر کی دو بڑی مارکیاں نصب کی گئی ہیں۔ ایک ان خواتین کے لئے ہے جن کے ساتھ چھوٹے بچے ہیں اور ایک ان خواتین کے لئے جن کے ساتھ بچے نہیں یا نسبتاً بڑے ہیں۔ اس حصہ کا معائنہ فرمانے کے بعد حضور انور شعبہ بجلی کے دفتر تشریف لے گئے اور وہاں کے منتظمین سے بجلی کے امور کے بارہ میں معلومات حاصل کیں۔ اس کے بعد حضور انور MTA کے کنٹرول روم میں تشریف لے گئے۔ وہاں گرمی بہت زیادہ تھی۔ حضور انور نے MTA کے آلات کے لئے ٹمپریچر کے حوالہ سے ہدایات دیں۔ یہاں کا معائنہ فرمانے کے بعد حضور انور مردوں کے جلسہ گاہ کے اندر تشریف لے گئے جہاں شعبہ وار کارکنان اپنے اپنے ناظمین کے پیچھے قطار میں بڑی ترتیب کے ساتھ کھڑے تھے۔ جب حضور انور ہال میں داخل ہوئے تو ہال نعروں سے گونج اٹھا۔ حضور انور نے ہر شعبے کے ناظم کے پاس جا کر شرف مصافحہ عطا فرمایا، شعبوں کی تفصیلات دریافت فرمائیں اور حسب ضرورت ہدایات سے نوازا۔ وہاں ایک نظامت نظافت کی بھی تھی۔ حضور انور نے بھی فرمایا کہ یہ نظافت کیا ہے؟ تو بتایا گیا کہ صفائی۔ جس پر حضور انور نے فرمایا نظافت اور صفائی میں فرق یہ ہے کہ نظافت کا معیار صفائی سے اونچا ہوتا ہے۔ کیا آپ کر لیں گے؟ اس معائنہ کی تکمیل کے بعد حضور انور سٹیج پر تشریف لائے۔

کارکنان جلسہ سالانہ سے خطاب

حضور انور کے سٹیج پر رونق افروز ہونے کے بعد مکرم شہزاد احمد صاحب نے سورۂ بقرہ کی آخری آیت کی تلاوت کی اور اس کا جرمن ترجمہ پیش کیا۔ اس کے بعد حضور انور نے تشہد کے بعد فرمایا کہ اب اللہ تعالیٰ کے فضل سے مختلف ممالک کی جو جماعت ہائے احمدیہ ہیں ان میں باقاعدگی سے جلسے ہوتے ہیں، وہ افریقہ کے ممالک ہیں یا امریکہ ہے۔ یا کینیڈا ہے یا اور دوسرے ساؤتھ امریکہ کے ممالک ہیں۔ ایشیا کے ممالک ہیں Pacific کے ہیں، یورپ کے ہیں اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے مختلف وقتوں میں جو کارکنان کو ہدایات دی جاتی رہی ہیں، دی جاتی ہیں، خاص طور پر یو کے جلسہ سالانہ پر جو ایک طرح کا انٹرنیشنل جلسہ کی صورت اختیار کر گیا ہے وہ ہدایات اب MTA کے ذریعہ سے جو اللہ تعالیٰ نے ایک بہت بڑی نعمت عطا فرمائی ہے تمام دنیا میں پہنچ جاتی ہیں۔ کم و بیش ایک ہی صورتحال ہر جگہ ہوتی ہے اور جرمنی کی جماعت جو اللہ تعالیٰ کے فضل سے اب اس لحاظ سے اس حد تک بلوغت کو پہنچ چکی ہے کہ ہدایات کا جہاں تک تعلق ہے، کام کرنے کا جہاں تک تعلق ہے اور مختلف شعبہ جات کو سمجھنے کا جہاں تک تعلق ہے بڑی اچھی طرح کارکنان بھی، منتظمین بھی، معاونین بھی، ناظمین سب بڑی اچھی طرح اپنی اپنی ڈیوٹیاں اور فرائض سرانجام دیتے ہیں۔ تو اس لحاظ سے تو میں سمجھتا ہوں اب تفصیلی ہدایات کی ضرورت نہیں رہتی۔ کبھی کبھی کوئی خاص ہدایت ہو تو میں دے دیتا ہوں۔ لیکن دو باتوں کی طرف اس وقت میں توجہ دلانا چاہتا ہوں جو ایک کارکن کا، ہر ڈیوٹی دینے والے کا، ہر معاون کا اور ہر افسر کا خاص طور پر طرہ امتیاز ہونا چاہئے اور یہی احمدیت کا مزاج ہے اور اس مزاج کو ہر احمدی میں نظر آنا چاہئے۔

پہلی بات تو یہ ہے کہ ہر ڈیوٹی دینے والا جیسے بھی حالات ہوں، ہمیشہ اپنے ساتھیوں سے بھی، مہمانوں سے بھی، تمام شامل ہونے والوں سے، بچوں سے، بڑوں سے، عورتوں سے، مردوں سے خوش خلقی سے پیش آئے۔ ڈیوٹی دے دے کر بعض دفعہ ایسے حالات ہوتے ہیں، میں بھی ڈیوٹیاں دیتا رہا ہوں کئی کئی گھنٹے جاگنا پڑتا ہے، بعض دفعہ راتوں کو بھی سونے کا موقع نہیں ملتا۔ تو تھوڑا سا طبیعت میں چڑچڑاپن یا غصہ بعض دفعہ آ جاتا ہے بعض لوگوں کے رویہ پہ یا ماتحتوں کے رویہ پہ یا افسروں کے رویہ پہ یا مہمانوں کے رویہ پہ لیکن کسی بھی صورت میں کسی بھی کارکن سے بدخلقی کا مظاہرہ نہیں ہونا چاہئے۔ اس بات کو ہمیشہ یاد رکھیں۔ کیونکہ یہ حضرت مسیح موعود کے مہمان ہیں اور حضرت مسیح موعود کی ہی خاطر جو جلسہ پر آئے ہوئے ہیں ایک تو ان مہمانوں سے آپ نے خوش خلقی سے بات کرنی ہے دوسرے آپ لوگوں نے خود حضرت مسیح موعود کے مہمانوں کی خدمت کے لئے اپنے آپ کو پیش کیا ہے اور والنٹیئر کے طور پر پیش کیا ہے۔ اس لئے اس بات کو یاد رکھیں کہ آپ میزبانی کر رہے ہیں۔ حضرت مسیح موعود کی طرف سے اس جلسہ کے مہمانوں کے لئے یا اس کے مختلف شعبہ جات کے لئے جس میں لوگ حضرت مسیح موعود کے بلانے پر جمع ہو رہے ہیں۔

دوسری بات یہ ہے کہ ہر احمدی کی ایک خاص نشانی ہونی چاہئے کہ ایک تو بنیادی چیز نمازیں ہیں۔ بعض ایسی ڈیوٹیاں ہیں کہ باجماعت نماز کا یہاں موقع نہیں ملتا۔ منتظمین، ناظمین اور افسران جو ہیں وہ اس بات کی نگرانی کریں کہ خود بھی اور معاونین بھی جب بھی وقت ملتا ہے ڈیوٹی کے بعد دو چار چھ لڑکے جتنے بھی جمع ہوں، خواتین ہیں لجنہ کی ممبرات ہیں ناصرات بھی فوری طور پر جب بھی وقت میسر آئے اپنی نمازیں ادا کریں۔ دوسری چیز نماز اور دعا کے ضمن میں ہے کہ یہ نہ سمجھیں کہ آپ لوگوں نے بعض نئے نئے شعبے بنا لئے ہیں تو یہ کسی انسانی عقل کا کمال ہے۔ انسانی عقل بیشک ہے لیکن یہ انعام بھی اور یہ موقع بھی اللہ تعالیٰ نے آپ کو اس لئے دیا ہے کہ حضرت مسیح موعود کے لئے ان چیزوں کو اس زمانہ میں مہیا کرنا تھا۔ تو اس شکرگزاری کے طور پر کہ آپ کو خدمت کا موقع مل رہا ہے عمومی طور پر دعاؤں اور ذکر الٰہی سے اپنی زبانیں تر رکھیں۔ تاکہ ہر وقت ایک روحانیت کا ماحول جہاں جلسہ میں شامل ہونے والوں کے لئے پیدا ہو رہا ہو وہاں آپ لوگ جو باہر مختلف جگہوں پر ڈیوٹیاں دے رہے ہوں وہ بھی اس چیز سے فائدہ اٹھانے والے ہوں۔ ان دو باتوں کو خاص طور پر یاد رکھیں۔ کیونکہ اس کے بغیر جلسہ پر ڈیوٹی دینے والوں کا مقصد کبھی پورا نہیں ہوتا۔ اللہ تعالیٰ سب کو توفیق دے۔

اس کے بعد حضور انور نے دعا کروائی۔ بعدہ آٹومیٹک کمپیوٹرائزڈ ڈیگ واشر جو ہمارے ایک احمدی انجینئر مکرم منان حق صاحب نے بنائی ہے دیکھنے کے لئے حضور انور لنگر خانہ کے ایریا میں تشریف لے گئے اور اپنی موجودگی میں ایک دیگ کو دھلتے ہوئے مشاہدہ فرمایا۔ اس مشین سے ایک بڑی دیگ، دیگچہ ایک منٹ میں مکمل دھل جاتا ہے۔ حضور انور نے اس مشین کے مختلف فنی امور کے بارہ میں استفسارات فرمائے اور اس کو مزید بہتر کرنے کے لئے بعض مفید مشورے بھی دیئے۔ حضور انور کو بتایا گیا کہ اس کے ساتھ ابھی کنویئر بیلٹ بھی لگنی ہے۔ حضور انور نے فرمایا کہ اگر اس کے کمپیوٹر میں چپ بھی لگا دیں تو اس کا فنکشن اور بھی تیز ہو جائے گا۔ اس وقت بتایا گیا کہ اگلا مرحلہ یہی ہے۔ حضور انور نے ازراہ مزاح فرمایا کہ جلسہ ختم ہونے کے بعد لنگر خانہ کا کام کرنے والوں کو بھی یہاں دھلوا دیں۔

کارکنان جلسہ کے ساتھ ڈنر

آخر پر حضور انور جلسہ سالانہ کی طعام گاہ میں تشریف لے گئے جہاں کارکنان جلسہ سالانہ کے ساتھ کھانے کا انتظام تھا۔ جب حضور انور ہال میں داخل ہوئے تو فضا فلک شگاف نعروں سے گونج اٹھی۔ حضور انور تشریف فرما ہوئے اور تھوڑی ہی دیر کے بعد کھانا شروع ہو گیا۔ تمام انتظام بہت عمدہ تھا۔ میزوں پر ہر کارکن کا الگ الگ پیک کھانا لگا ہوا تھا۔ ایک پیک میں پلاؤ زردہ اور ایک کوک کا Tin تھا۔ اس لذیذ کھانے کے ساتھ پیارے آقا کی موجودگی سے ہر کارکن کو روحانی غذا بھی بھرپور مہیا ہو رہی تھی۔ کھانے کے بعد حضور انور نے دعا کروائی اور اپنی رہائش گاہ کی طرف تشریف لے گئے۔ حضور انور کے یہاں سے تشریف لے جانے سے پہلے ہال ایک دفعہ پھر نعرہ تکبیر سے گونج اٹھا۔ ہال سے باہر راستہ کے دونوں اطراف خلافت کے دیوانوں کا ہجوم موجود تھا۔ حضور انور جہاں جہاں سے گزرتے وہاں وہاں سے نعرے گونج اٹھتے۔ راستہ کی نشاندہی کے لئے ایک رسی تھی جس کے سروں کو ڈیوٹی والے خدام نے مضبوطی سے پکڑا ہوا تھا۔ حضور انور نے ایک خادم کو اپنے ہاتھ کے گرد یہ رسی لپیٹی ہوئی دیکھی تو فرمایا کہ نائلون کی رسی سے ہاتھ کٹ سکتا ہے احتیاط بھی کریں۔

نو بجکر پندرہ منٹ پر حضور انور جلسہ گاہ میں دوبارہ تشریف لائے اور نماز مغرب و عشاء پڑھائیں۔ اس کے بعد حضور انور سڑکوں پہ موجود اپنے عشاق کے ہجوم کے درمیان سے گزرتے ہوئے اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

31/اگست 2007ء

حضور انور پانچ بجکر تیس منٹ پر نماز فجر کی ادائیگی کے لئے مردانہ جلسہ گاہ میں تشریف لائے۔ نماز کی ادائیگی کے بعد اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے جاتے ہوئے راستہ میں مکرم امیر صاحب جرمنی سے مختلف امور پر گفتگو فرمائی اور برلن میں زیر تعمیر بیت الذکر کی (جس کا سنگ بنیاد حضور انور نے جنوری 2007ء میں رکھا تھا) خصوصاً بیسمنٹ کے بارہ میں استفسار فرمایا۔ صبح کے وقت ہوا میں ہلکی سی خنکی تھی، آسمان پر ہلکے ہلکے بادل بھی تھے اور آسمان سے ہلکے ہلکے بادلوں میں سے چاند بھی دکھائی دے رہا تھا۔

تقریب پرچم کشائی

ایک بجکر پچاس منٹ پر حضور انور پرچم کشائی اور نماز جمعہ کی ادائیگی کے لئے اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے۔ باران رحمت کی پھوار پڑ رہی تھی۔ راستہ کی دونوں اطراف شمع خلافت کے پروانوں سے کھچا کھچ بھری ہوئی تھیں۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سب پر اپنی محبت بھری نظر فرماتے ہوئے مقام پرچم کشائی تک پہنچے تو اس وقت باران رحمت کی پھوار میں کچھ تیزی آئی۔ حضور انور نے لوائے احمدیت لہرایا اور ساتھ ہی مکرم عبداللہ واگس ہاؤزر صاحب نے جرمنی کا پرچم لہرایا۔ جونہی لوائے احمدیت فضا میں لہرایا گیا تو فلک شگاف نعرے گونج اٹھے اور جرمنی کے قومی پرچم کے رنگوں والے غبارے آسمان کی طرف بلند ہوئے۔ بڑا دلکش منظر تھا۔ حضور انور نے دعا کروائی۔ کچھ لمحوں کے لئے مطلع صاف ہوا۔ دعا کے بعد حضور انور نماز جمعہ کی ادائیگی کے لئے جلسہ گاہ کی طرف تشریف لے گئے اور اس دوران صل علیٰ کا ورد ہوتا رہا۔

جلسہ سالانہ جرمنی کا افتتاح

حضور انور سٹیج پر تشریف لائے اور خطبہ ارشاد فرمانے سے پہلے افسر صاحب جلسہ گاہ کو فرمایا کہ چیک کروالیں خواتین کی طرف آواز جا رہی ہے؟ کل تو نہیں جا رہی تھی۔

حضور انور نے اپنے خطبہ جمعہ سے جلسہ سالانہ جرمنی کا افتتاح فرمایا اور حضرت مسیح موعود کے اقتباسات کے حوالہ سے جلسہ سالانہ کے فیوض و برکات اور مقاصد اور اس میں شامل ہونے والوں کو ان پر عائد ہونے والی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی۔

فرمایا کہ آج اس خطبہ کے ساتھ ہی جرمنی کا جلسہ شروع ہو جائے گا۔ اللہ تعالیٰ کے انعاموں میں سے ایک یہ بھی انعام ہے جو حضرت مسیح موعود کے ذریعہ ہمیں اللہ تعالیٰ نے عطا فرمایا ہے۔ سال میں ایک جگہ جمع ہو کر ہمیں یہ موقع ملتا ہے کہ ہم اخلاقی اور روحانی ترقی کے لئے ایسے پروگرام بنائیں جو خدا کے قریب کرنے والے، تقویٰ میں بڑھانے والے ہوں اور اس ارادہ سے یہ دن گزاریں کہ ہم نے اعلیٰ اقدار اور ایک دوسرے کے حقوق اور آپس میں محبت و پیار والا تعلق بڑھانا ہے اور رنجشوں کو دور کرنا ہے اور اللہ کے قرب کے لئے ہر قسم کی کدورتوں سے خود کو پاک کرنا ہے۔ حضور انور نے فرمایا اگر کسی وجہ سے رنجشیں پیدا ہو چکی ہوں تو ان دنوں میں ان کی دور کرنے کی کوشش کریں۔ ذاتی عناد کے جال سے نکلیں۔ اگر حضرت مسیح موعود سے حقیقی تعلق ہے تو آپس میں پیدا ہونے والی دراڑوں کو ختم کریں۔ یہی باتیں ہیں جو انسان کے مقصد پیدائش کو پورا کرنے والی ہیں۔ جو جلسہ پر آنے والے احمدی کو ہمیشہ پیش نظر رکھنی چاہئیں۔ جلسہ میں شامل ہونا بہت بڑا مقصد ہے اور اگر خدا کی رضا کے لئے تقویٰ میں بڑھنے اور اعلیٰ نمونے قائم کرنے کے لئے بندوں کے حقوق کی ادائیگی پیش نظر نہ ہو تو پھر جلسہ کا مقصد پورا نہیں ہوتا۔ اگر یہ مقصد پورا نہیں کرنا تو جلسہ پر آنے کا فائدہ نہیں۔

پس ہر احمدی جو دنیا میں کسی جگہ بسنے والا ہے جلسہ سالانہ میں شریک ہوتا ہے۔ بعض احمدی جن کو آسانی اور وسائل اللہ تعالیٰ نے عطا فرمائے ہوئے ہیں دوسرے ممالک کے جلسوں میں بھی شامل ہو جاتے ہیں۔ یہاں بھی بہت سے ممالک کے لوگ آپ کے جلسہ میں شمولیت کے لئے آئے ہوئے ہیں۔ سب کو ان تین دنوں میں جلسہ سالانہ کے انعقاد کے مقصد کو پیش نظر رکھنا چاہئے۔ اگر یہ نہیں تو روحانی اور اخلاقی حالت میں بہتری پیدا نہیں ہوگی۔ حضرت مسیح موعود کی بعثت کا مقصد تعداد بڑھنے سے پورا نہیں ہوتا۔ ایسے شامل ہونے والوں سے جن کا کوئی نیک مقصد نہیں ہوتا حضرت مسیح موعود نے کراہت کا اظہار فرمایا۔ مقصد تب ہی پورا ہوگا جب تقویٰ کی راہوں پر چلیں گے۔ حضور انور نے حضرت مسیح موعود کے اقتباسات پڑھ کر اس کی مزید وضاحت فرمائی۔ حضور انور نے فرمایا کہ یہ کتنی بڑی ذمہ داری ہے جو حضرت مسیح موعود نے ہم پر ڈالی ہے اور کتنی بڑی توقع ہے جو حضرت مسیح موعود نے ہم سے کی ہے کہ تمام محبتوں پر اللہ اور اس کے رسول کی محبت غالب رہے۔ حضرت مسیح موعود یہی ہم سے دیکھنا چاہتے تھے کہ دنیا کی محبت ہمارے دلوں سے مٹ جائے۔ فرمایا کہ لیکن اس کا مطلب یہ بھی نہیں کہ ہم دنیا سے لاتعلق ہو کر جنگلوں میں جا کر بیٹھ جائیں۔ ایسا کرنا اللہ تعالیٰ کی نعمت کی ناقدری اور کفران نعمت ہے۔ فرمایا کہ ایک احمدی کے دل میں سب سے زیادہ محبت خدا اور اس کے رسول کی ہونی چاہئے۔ دنیا کی نعمتیں ایک احمدی کو دنیا دار بنانے والی نہ ہوں۔ اللہ کے راستہ سے دور لے جانے والی نہ ہوں، تقویٰ سے ہٹانے والی نہ ہوں، اعلیٰ اقدار کو ہم سے چھیننے والی نہ ہوں۔ بلکہ اللہ کی محبت اور رسول کی محبت غالب رہے اور فرمایا کہ اللہ کی رضا ہر احمدی کا مطمع نظر رہے۔

حضور انور نے اس ضمن میں کارکنان سے فرمایا کہ جیسا کہ میں نے کل توجہ دلائی تھی کہ ڈیوٹی دینے والے خواہ مرد ہوں یا عورتیں ذکر الٰہی کی طرف خاص توجہ دیں اور فرمایا کہ جو بھی اخلاق کے اعلیٰ معیار ہیں وہ سب سے زیادہ ڈیوٹی دینے والوں میں ہونے چاہئیں۔ عفو اور درگزر کا پہلو بھی زیادہ ہونا چاہئے۔ حضور انور نے تمام حاضرین کو نصیحت فرمائی کہ ان دنوں میں خوب ذکر الٰہی کریں، ظلمت دل مٹائیں، علمی، تربیتی اور روحانی تبدیلی پیدا کرنے کے لئے جو تقاریر ہوں گی ان کو سنیں۔ ان تقریروں سے صرف علمی اور ادبی حظ اور لطف ہی نہ اٹھائیں بلکہ ان تربیتی اور روحانی معیاروں کو بلند کرنے والی باتوں کو اپنی زندگیوں کا حصہ بنائیں اور ان پر عمل کریں اور انہیں اپنی نسلوں میں بھی جاری کریں اور اللہ سے مدد مانگیں۔ کیونکہ آپ اصلاح اپنے زور بازو سے نہیں کر سکتے۔ پس اللہ تعالیٰ سے مدد مانگیں کہ اے میرے پیارے خدا! تجھ کو تیرا ہی واسطہ۔ ہمیں اپنے فضل کا وافر حصہ عطا فرما کہ تیرے فضل کے بغیر ہم کچھ بھی نہیں کر سکتے۔ حضور انور نے احباب جماعت کو تکبر اور کینہ سے بھی بچنے کی طرف بھی خصوصی توجہ دلائی اور فرمایا کہ تکبر ہی ہے جس نے انسان سے نبیوں کا انکار کروایا تھا اور یہی تکبر ہے جو نظام جماعت کے خلاف اکساتا ہے اس کو ختم کریں۔ حضور انور نے فرمایا کہ ہر احمدی کے چہرہ کے پیچھے احمدیت کا چہرہ ہے۔ ہر وقت دل میں خدا کا خوف ہونا چاہئے۔

حضور انور نے آخر پر فرمایا کہ پس جب ہم نیک نیت ہو کر جلسہ کے پروگراموں کو سنیں اور فیض اٹھانے کی کوشش کریں گے۔ دعائیں کرتے ہوئے ہم نیک باتوں کو زندگیوں پر لاگو کرنے کی کوشش کریں گے تبھی ہم حقیقی انقلاب لانے والے بن سکیں گے۔ اس انقلاب سے حصہ لینے والے بن سکیں گے جس انقلاب کے لانے کے لئے حضرت مسیح موعود مبعوث ہوئے تھے اور پھر دنیا میں بھی انقلاب لانے والے بنیں گے۔ انشاء اللہ۔ پس اس انقلاب کے لئے بنیادی اور اہم چیز دعا اور ذکر الٰہی ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمارے اندر پاک تبدیلیاں پیدا کرتے ہوئے، حضرت مسیح موعود کی تمام نیک تمناؤں اور دعاؤں کو ہمارے حق میں پورا فرمائے۔ ہم میں سے کوئی ایک بھی ایسا نہ ہو جو اپنی بدبختی اور بدقسمتی کی وجہ سے حضرت مسیح موعود کی جماعت سے کاٹا جائے۔ حضور انور نے دعا کی کہ اے اللہ تو ہم پر ہمیشہ اپنی رحمت اور مغفرت کی چادر پھیلائے رکھ اور ہمیں ہمیشہ اپنے محبوب (-) کے عاشق صادق کی جماعت سے جوڑے رکھ۔ آمین

نماز جمعہ اور نماز عصر کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے اور شام تک دفتری امور کی انجام دہی میں مصروف رہے۔ ساڑھے آٹھ بجے حضور انور نماز مغرب اور عشاء کی ادائیگی کے لئے مردانہ جلسہ گاہ میں تشریف لائے۔ نماز کی ادائیگی سے کچھ دیر قبل تیز بارش ہو رہی تھی لیکن جب حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ تشریف لائے تو تھم چکی تھی اور اتنی ہلکی ہلکی پھوار تھی کہ حضور بغیر چھتری کے ہی جلسہ گاہ تک تشریف لائے اور جلسہ گاہ کے عقبی دروازہ سے دائیں جانب احباب کے قریب سے گزرے اور اس دوران عقیدت میں کھڑے ہوئے احباب پر اپنی نظر رأفت فرماتے ہوئے، لوگوں کے سلام کا جواب دیتے ہوئے سٹیج پر رونق افروز ہوئے۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حسب معمول حضور انور اپنے پروانوں کے ہجوم کے درمیان سے گزرتے ہوئے اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔ اس دوران جمع ہونے والی تمام ڈاک مکرم پرائیویٹ سیکرٹری صاحب نے تیار کر کے حضور انور کی رہائش گاہ پر پہنچائی۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 72094 میں چوہدری طاہرہ باجوہ

زوجہ چوہدری محمد ریاض قوم باجوہ پیشہ خانہ داری عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 16-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/25000 روپے (2) طلائی زیور 15 تولے مالیتی -/2550 ڈالر CAD۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ چوہدری طاہرہ باجوہ۔ گواہ شد نمبر 1 شیخ عبدالمنان۔ گواہ شد نمبر 2 شہزاد مظفر

مسل نمبر 72095 میں محمد شازل نگیال

ولد عبدالعظیم نگیال قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 4-11-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد شازل نگیال۔ گواہ شد نمبر 1 احمد اللہ باجوہ ولد چوہدری نصر اللہ خان۔ گواہ شد نمبر 2 زبیر احمد ہاشمی ولد سید محمد صادق ہاشمی

مسل نمبر 72096 میں خاور بشیر

ولد بشیر احمد گوندل قوم جٹ پیشہ کاروبار عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 11-11-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) کار مالیتی -/13500 ڈالر کینیڈین۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 ڈالر کینیڈین ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ خاور بشیر۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری نوید عامر ولد چوہدری نذیر احمد گوندل۔ گواہ شد نمبر 2 سلمان طارق شیخ ولد شیخ شریف احمد

مسل نمبر 72097 میں Tirah

زوجہ Oon قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت 1975ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 23-2-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ -/RP100000 (2) طلائی زیور 6 گرام مالیتی -/RP600000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP100000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Tirah۔ گواہ شد نمبر 1 Solihin۔ گواہ شد نمبر 2 Oon

مسل نمبر 72098 میں Ida Fitriah Kulsum.N

بنت Bahtiar A Safari قوم...... پیشہ...... عمر......سال بیعت......ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 8-8-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP600000 ماہوار بصورت ......مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Ida Fitriah Kulsum.N گواہ شد نمبر 1 Lukman Nur Hakim گواہ شد نمبر 2 Bahtiar.A.Safari

مسل نمبر 72099 میں Dewi Kurniasih

زوجہ HIDIR Ahmid قوم...... پیشہ خانہ داری عمر......سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 24-4-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر طلائی زیور 25 گرام مالیتی -/RP2250000 (2) طلائی زیور 27 گرام مالیتی -/RP2900000 اس وقت مجھے مبلغ -/RP500000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Dewi Kurniasih۔ گواہ شد نمبر 1 Rafik Ahmad گواہ شد نمبر 2 Barnas Syakirin

مسل نمبر 72100 میں Oom Soma

ولد Pakih قوم...... پیشہ لیبر عمر......سال بیعت 1968ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 16-12-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زمین برقبہ 100 مربع میٹر مالیتی -/RP2500000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP500000 ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/RP200000 سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Oom Soma۔ گواہ شد نمبر 1 TJukar گواہ شد نمبر 2 Khotiman۔ Sugandi

مسل نمبر 72101 میں ثناء اللہ ملک

ولد ذکاء اللہ ملک قوم...... پیشہ ملازمت عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 3-2-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان مالیتی -/88000 پاؤنڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 پاؤنڈ ماہوار بصورت Benifits مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ثناء اللہ ملک۔ گواہ شد نمبر 1 فیض الرحمٰن خان ولد ایم الطاف خان۔ گواہ شد نمبر 2 Tahir Solbi وصیت نمبر 25670

مسل نمبر 72102 میں ثروت جہاں آرا ملک

زوجہ ثناء اللہ ملک قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 3-2-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 350 گرام مالیتی -/3500 پاؤنڈ (2) حق مہر -/3000 پاؤنڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ثروت جہاں آراء۔ گواہ شد نمبر 1 فیض الرحمٰن خان ولد ایم الطاف خان۔ گواہ شد نمبر 2 Tahir Solbi وصیت نمبر 25670

مسل نمبر 72103 میں ملک احسان الحق خان

ولد ملک انوار الحق خان قوم ملک پیشہ......عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 17-12-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مشترکہ مکان واقع لاہور کینٹ کا حصہ جس میں 4 بھائی 2 بہنیں حصہ دار ہیں (2) 10 مرلہ پلاٹ واقع ملتان کا 1/2 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600 پاؤنڈ ماہوار بصورت

Benifits مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ملک احسان الحق خان۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالسمیع ولد غلام رسول۔ گواہ شد نمبر 2 محمد شفیق ولد محمد رفیق

مسل نمبر 72104 میں حمیرہ احسان ملک

بنت ملک احسان الحق قوم ملک پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-12-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ حمیرہ احسان ملک۔ گواہ شد نمبر 1 حافظ مبارک احمد ولد بشارت احمد۔ گواہ شد نمبر 2 قریشی داؤد احمد ولد قریشی عبدالرزاق

مسل نمبر 72105 میں مظفر احمد کھوکھر

ولد نذیر احمد کھوکھر قوم کھوکھر پیشہ ملازمت عمر 67 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-9-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان مالیتی -/600000 پاؤنڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 پاؤنڈ ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مظفر احمد کھوکھر۔ گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد گوندل ولد سلطان احمد۔ گواہ شد نمبر 2 نعیم الدین خان ولد فیروز خان

مسل نمبر 72106 میں نعیمہ صدیقہ کھوکھر

زوجہ مظفر احمد کھوکھر قوم کھوکھر پیشہ خانہ داری عمر 62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-9-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 50 تولے مالیتی اندازاً -/5000 پاؤنڈ (2) حق مہر بذمہ خاوند -/3000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نعیمہ صدیقہ۔ گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد گوندل ولد سلطان احمد۔ گواہ شد نمبر 2 اعجاز الرحمٰن ولد میاں عبدالرحمٰن

مسل نمبر 72107 میں سلمان احمد کھوکھر

ولد مظفر احمد کھوکھر قوم کھوکھر پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-9-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/360 پاؤنڈ ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سلمان احمد کھوکھر۔ گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد گوندل ولد سلطان احمد۔ گواہ شد نمبر 2 اعجاز الرحمٰن ولد میاں عبدالرحمٰن

مسل نمبر 72108 میں عبدالکریم

ولد عبداللطیف قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-3-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1800 پاؤنڈ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالکریم۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالماجد ولد عبدالحئی گواہ شد نمبر 2 دین محمد ولد میاں جان محمد

مسل نمبر 72109 میں غزالہ کریم

زوجہ عبدالکریم قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-3-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور ساڑھے سولہ تولے مالیتی -/1650 پاؤنڈ (2) حق مہر -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ غزالہ کریم۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالماجد گواہ شد نمبر 2 دین محمد

مسل نمبر 72110 میں نبیلہ احمد آصف

بنت عبدالکریم قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-3-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نبیلہ احمد آصف۔ گواہ شد نمبر 1 عثمان احمد خان ولد شمیم احمد خان۔ گواہ شد نمبر 2 عمران یوسف ولد صدیق

مسل نمبر 72111 میں احمد ودود چوہدری

ولد چوہدری مسعود احمد قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-12-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 پاؤنڈ ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ احمد ودود چوہدری۔ گواہ شد نمبر 1 ملک احسان الحق ولد ملک انوار الحق۔ گواہ شد نمبر 2 شاہد احمد ولد عظمت اللہ

مسل نمبر 72112 میں ملیحہ صدف چوہدری

زوجہ احمد ودود چوہدری قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-12-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 1 تولہ مالیتی -/150 پاؤنڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ملیحہ صدف چوہدری۔ گواہ شد نمبر 1 احمد ودود چوہدری خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 شاہد احمد ولد عظمت اللہ

مسل نمبر 72113 میں انیس احمد

ولد اسد اللہ خان قوم ...... پیشہ فارماسسٹ عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-12-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان مالیتی -/225000 پاؤنڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2700 پاؤنڈ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ انیس احمد۔ گواہ شد نمبر 1 احمد ناصر الدین زکریا ولد میاں عبدالباسط۔ گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد ولد خلیل احمد

مسل نمبر 72114 میں عامر انیس

ولد چوہدری انیس احمد قوم ھندل جٹ پیشہ ملازمت عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-12-31 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پلاٹ واقع پشاور مالیتی -/250000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1200 پاؤنڈ ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10

حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عامر انیس۔گواہ شد نمبر 1 چوہدری رفیق احمد جاوید ولد چوہدری محمد صادق۔گواہ شد نمبر 2 شاہد ایچ کے غوری ولد محمد ناظم خان غوری

مسل نمبر 72115 میں فرخندہ بیگ

زوجہ مرزا مبارک بیگ قوم قریشی پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-1-30 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 8 تولے مالیتی -/1000 پاؤنڈ (2) حق مہر بذمہ خاوند -/2000 پاؤنڈ۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 پاؤنڈ ماہوار بصورت Benifits مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔فرخندہ بیگ۔گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد طاہر ولد صوفی عطاء محمد۔گواہ شد نمبر 2 ریاض احمد ایچ چیمہ ولد محمد حسین چیمہ

مسل نمبر 72116 میں نمود سحر محمود

بنت ملک خالد محمود قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-1-21 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی لاکٹ مالیتی -/50 پاؤنڈ۔اس وقت مجھے مبلغ -/40 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔نمود سحر محمود۔گواہ شد نمبر 1 راجہ مسعود احمد ولد راجہ محمد نواز۔گواہ شد نمبر 2 ملک خالد محمود والد موصیہ

مسل نمبر 72117 میں یاسمین

زوجہ رؤف احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-2-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 16 تولے مالیتی اندازاً -/1900 پاؤنڈ (2) حق مہر ادا شدہ -/20000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 پاؤنڈ ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔یاسمین۔گواہ شد نمبر 1 رشید احمد ولد محمد حسن۔گواہ شد نمبر 2 رؤف احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 72118 میں میمونہ سمیع

زوجہ عبدالسمیع قوم یوسف زئی پیشہ پنشنر عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-1-26 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور اڑھائی تولے مالیتی -/400 پاؤنڈ۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 پاؤنڈ ماہوار بصورت انکم سپورٹ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔میمونہ سمیع۔گواہ شد نمبر 1 اختر احمد قریشی ولد عبدالحمید قریشی۔گواہ شد نمبر 2 شریف اے بھٹی ولد علی احمد

مسل نمبر 72119 میں سہیل اسلم

ولد الیاس احمد قوم قریشی پیشہ ملازمت عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-2-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) رہائشی مکان واقع U.K جو بینک قرض سے لیا گیا ہے (2) کار مالیتی -/2000 پاؤنڈ۔اس وقت مجھے مبلغ -/936 پاؤنڈ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔سہیل اسلم۔گواہ شد نمبر 1 راجہ عطاء المنان۔گواہ شد نمبر 2 اقبال محمود

مسل نمبر 72120 میں مہوش ناز انور

زوجہ عابد انور قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-1-13 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 22 تولے مالیتی -/308000 روپے (2) حق مہر -/100000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔مہوش ناز انور۔گواہ شد نمبر 1 منظور حسین ولد فیروز دین گواہ شد نمبر 2 رشید بلوچ ولد محمد حسن بلوچ

مسل نمبر 72121 میں عالیہ بشریٰ عمیر

زوجہ احسن عمیر قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-1-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر -/100000 روپے (2) طلائی زیور 42 تولے مالیتی -/5040 پاؤنڈ۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔عالیہ بشریٰ عمیر۔گواہ شد نمبر 1 نسیم احمد باجوہ ولد چوہدری محمد شریف باجوہ۔گواہ شد نمبر 2 احسن عمیر خاوند موصیہ

مسل نمبر 72122 میں امتہ الحئی

زوجہ مبارک احمد طاہر قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-11-30 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور ساڑھے پانچ تولے مالیتی اندازاً -/660 پاؤنڈ (2) حق مہر ادا شدہ -/20000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔امتہ الحئی۔گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد طاہر خاوند موصیہ۔گواہ شد نمبر 2 نسیم احمد ولد عبدالکریم

مسل نمبر 72123 میں رخسانہ طاہرہ

زوجہ عبدالحلیم خان قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-1-27 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 14 تولے مالیتی اندازاً -/1500 پاؤنڈ (2) حق مہر بذمہ خاوند -/5000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/640 پاؤنڈ ماہوار بصورت سوشل مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔رخسانہ طاہرہ۔گواہ شد نمبر 1 سید عرفان احمد شاہ ولد سید ناصر احمد شاہ۔گواہ شد نمبر 2 راجہ مسعود احمد ولد راجہ محمد نواز

مسل نمبر 72124 میں فرید احمد احسن

ولد ملک محمد اعظم قوم اعوان پیشہ ڈاکٹر عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-12-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) کاروباری جائیداد مالیتی -/120000 پاؤنڈ جس پر بینک قرض -/875000 پاؤنڈ ہے (2) رہائشی مکان مالیتی -/250000 پاؤنڈ جس پر بینک قرض -/210000 پاؤنڈ۔اس وقت مجھے مبلغ -/2788 پاؤنڈ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی

وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔فرید احمد احسن۔گواہ شد نمبر 1 ملک محمد اعظم والد موصی وصیت نمبر 30577 گواہ شد نمبر 2 نسیم احمد باجوہ ولد چوہدری محمد شریف باجوہ

مسل نمبر 72125 میں ناصرہ احمد باسط

زوجہ رشید احمد باسط قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-1-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 10 تولے مالیتی -/1000 پاؤنڈ (2) حق مہر ادا شدہ -/25000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ۔ ناصرہ احمد باسط ۔گواہ شد نمبر 1 رشید احمد باسط خاوند موصیہ ۔گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد گوندل ولد سلطان احمد

مسل نمبر 72126 میں عائشہ عثمان کریم

زوجہ عثمان احمد کریم قوم راجپوت طور پیشہ خانہ داری عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-1-19 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/100000 روپے (2) طلائی زیور 100 تولے مالیتی -/12000 پاؤنڈ ۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ عائشہ عثمان کریم ۔گواہ شد نمبر 1 عبدالمجید بٹ۔گواہ شد نمبر 2 عثمان احمد کریم خاوند موصیہ

مسل نمبر 72127 میں قمر النساء احمد

زوجہ چوہدری حامد احمد قوم راجپوت پیشہ پارٹ ٹائم جاب عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-1-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/5000 روپے (2) طلائی زیور 5 تولے مالیتی -/500 پاؤنڈ۔اس وقت مجھے مبلغ -/400 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ قمر النساء احمد۔گواہ شد نمبر 1 حامد احمد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالمجید بٹ ولد عبدالحئی بٹ

مسل نمبر 72128 میں آفتاب احمد

ولد ہدایت اللہ شاد قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-11-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/40 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ آفتاب احمد۔گواہ شد نمبر 1 سید نعیم احمد شاہ ولد سید طفیل محمد شاہ (مرحوم)۔گواہ شد نمبر 2 اختر حمید قریشی ولد عبدالحمید قریشی

مسل نمبر 72129 میں فیاض احمد ملہی

ولد چوہدری نبی احمد ملہی قوم ملہی پیشہ Cab عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-2-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مشترکہ زرعی اراضی 6/1 ایکڑ مالیتی اندازاً -/1500000 روپے کا حصہ جس میں والدہ اور ہمشیرہ حصہ دار ہیں ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/700 پاؤنڈ ماہوار بصورت Cab مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ فیاض احمد ملہی ۔گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد گوندل ولد سلطان احمد۔گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد ساہی ولد چوہدری ذکاء اللہ

مسل نمبر 72130 میں ہارون بلال

ولد اظہر احمد قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-2-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 پاؤنڈ ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ ہارون بلال ۔گواہ شد نمبر 1 نسیم احمد باجوہ مربی سلسلہ۔گواہ شد نمبر 2 محمد خلیق

مسل نمبر 72131 میں خورشید بیگم احمد

زوجہ بشیر احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 74 سال بیعت 1973ء ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-2-19 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/137-67 پاؤنڈ ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ خورشید بیگم ۔گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر ایم سلیم شاہد۔گواہ شد نمبر 2 عبدالمنان طاہر

مسل نمبر 72132 میں ریحان ناصر سید

ولد ناصرا ے سید قوم سید پیشہ کنسلٹنٹ عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-1-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 پاؤنڈ ماہوار بصورت ......مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ریحان ناصر سید۔گواہ شد نمبر 1 ناصر آفتاب سید ولد عبدالکریم سید ۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالکریم شرما ولد شیخ عبدالرحیم شرما

مسل نمبر 72133 میں ندیم احمد

ولد محمد سعید قوم شیخ پیشہ ڈرائیور عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-1-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600 پاؤنڈ ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ ندیم احمد۔گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد گوندل ولد سلطان احمد۔گواہ شد نمبر 2 محمد یٰسین ولد معراج دین

مسل نمبر 72134 میں سید محمد ظہیر شاہ

ولد سید افضل شاہ قوم سید پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت 1999ء ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-12-29 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) نقد رقم -/17000 پاؤنڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600 پاؤنڈ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ سید محمد ظہیر شاہ ۔گواہ شد نمبر 1 نوید آئی مغل ۔گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر طاہر خان

مسل نمبر 72135 میں نادیہ صداقت شیخ

زوجہ صداقت احمد پرویز قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-1-27 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 26 تولے اندازاً مالیتی -/2800 پاؤنڈ ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر

بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ نادیہ صداقت شیخ۔ گواہ شد نمبر1 صداقت احمد پرویز خاوند موصیہ۔گواہ شد نمبر2 راجہ مسعود احمد ولد راجہ محمد نواز

مسل نمبر 72136 میں زاہدہ بینش

زوجہ احمد شاہ ناز قوم جٹ جالب پیشہ خانہ داری عمر21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-12-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور مالیتی -/1948 پاؤنڈ (2) حق مہر بذمہ خاوند -/3600 پاؤنڈ۔اس وقت مجھے مبلغ -/50 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ زاہدہ بینش ۔گواہ شد نمبر 1 منظور احمد وصیت نمبر 33169۔گواہ شد نمبر2 دین محمد وصیت نمبر 22495

مسل نمبر 72137 میں ناصرہ رحمٰن

زوجہ محبوب الرحمٰن قوم ...... پیشہ ملازمت عمر39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-9-22 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر بذمہ خاوند -/1000 پاؤنڈ (2) طلائی زیور 229.2 گرام مالیتی -/2250.38 پاؤنڈ ۔اس وقت مجھے مبلغ -/457-99 پاؤنڈ ماہوار بصورت ...... مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ناصرہ رحمٰن ۔گواہ شد نمبر1 فضل احمد ولد مظفر احمد۔ گواہ شد نمبر2 فرزانہ احمد۔گواہ شد نمبر 3 سائرہ رحمٰن

مسل نمبر 72138 میں راشدہ عمران

زوجہ عمران احمد قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-10-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 12 تولے مالیتی -/1500 پاؤنڈ ۔اس وقت مجھے مبلغ -/120 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔ راشدہ عمران ۔گواہ شد نمبر1 ملک محمد اکرم ولد ملک پیر محمد (مرحوم) ۔گواہ شد نمبر 2 عبدالصمد خان ولد ملک عبدالمجید خان

مسل نمبر 72139 میں امتہ البصیر

زوجہ محمود احمد قوم جاٹ پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-1-4 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 500-306 گرام مالیتی -/2450 پاؤنڈ ۔اس وقت مجھے مبلغ -/150 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔ امتہ البصیر۔گواہ شد نمبر1 مرزا نصیر احمد چھٹی مسیح ولد مرزا محمد حسین چھٹی مسیح ۔گواہ شد نمبر2 محمود احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 72140 میں

Naima Talat Chaudry

بنت رفیق احمد جاوید چوہدری قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-9 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/120 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ ۔ Naima Talat Chaudry۔گواہ شد نمبر1 شمیم اے بھٹی گواہ شد نمبر2 شاہد ایچ کے غوری

(بقیہ صفحہ 12)

6۔مکرمہ امۃ الحکیم لبیقہ صاحبہ ربوہ میں مقیم ہیں اور لجنہ اماء اللہ پاکستان میں مختلف عہدوں پر خدمت کرنے کی توفیق پا رہی ہیں۔آپ کی شادی مکرم منیر احمد صاحب منیب سے ہوئی جو واقف زندگی ہیں اور جامعہ احمدیہ کے پروفیسر ہیں۔

7۔مکرمہ امۃ السمیع صاحبہ ربوہ میں مقیم ہیں۔ آپ کی شادی مکرم منصور احمد صاحب عمر واقف زندگی و سابق مربی سلسلہ جرمنی سے ہوئی جو ان دنوں پاکستان میں مربی سلسلہ کی خدمت انجام دے رہے ہیں۔

8۔مکرمہ امۃ الرفیق طاہر صاحبہ کینیڈا میں مقیم ہیں اور ایک لمبا عرصہ لجنہ اماء اللہ کینیڈا کی صدر رہ چکی ہیں۔آپ کی شادی مکرم کریم احمد صاحب طاہر سے ہوئی جو کینیڈا میں مختلف جماعتی خدمات کی توفیق پا رہے ہیں۔

محترمہ سعیدہ بیگم صاحبہ نے اپنے سب بچوں کی تعلیم وتربیت میں بھرپور کردار ادا کیا۔اسی کا نتیجہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے آپ کی ساری اولاد مختلف رنگ میں خدمت دین کی توفیق پا رہی ہے۔

حضرت مولانا ابوالعطاء صاحب جالندھری کی وفات مئی 1977ء میں ہوئی۔آپ کی اہلیہ محترمہ کو اس کے بعد اپنے بچوں سے ملاقات اور ان کے پاس قیام کی غرض سے مختلف ممالک میں جانے کا موقع ملا۔ چنانچہ آپ نے نائیجیریا، لیبیا، جاپان، امریکہ، کینیڈا اور انگلستان کے سفر اختیار فرمائے۔یورپ کے متعدد ممالک میں بھی جانے کا موقع ملا۔1986ء میں آپ برطانیہ آگئیں جہاں آپ کا قیام مستقلاً مکرم عطاء المجیب صاحب راشد کے ہاں رہا جس کا سلسلہ آخر تک جاری رہا۔اس سارے عرصہ میں محترم راشد صاحب کی اہلیہ مکرمہ قانتہ شاہدہ صاحبہ نے آپ کی بھرپور خدمت کرنے کی غیر معمولی توفیق اور سعادت پائی۔

آپ کی نماز جنازہ 9 ستمبر بروز اتوار ظہر کی نماز سے قبل بیت الفضل لندن کے سامنے ادا کی گئی ۔سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے آپ کی نماز جنازہ پڑھائی۔جس میں لندن اور برطانیہ کی جماعتوں کے احباب وخواتین نے غیر معمولی کثیر تعداد میں شمولیت کی۔دو اور بزرگ مرحوم خواتین کی نماز جنازہ بھی ساتھ ہی ادا کی گئی۔نماز جنازہ سے قبل حضور انور نے اپنے دفتر میں محترمہ سعیدہ بیگم صاحبہ کے بیٹوں، بیٹیوں، بہوؤں اور دامادوں کو اجتماعی طور پر ملاقات کا شرف عطا فرمایا۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ خالد احمدیت کی نشانی، اس بزرگ خاتون کو مغفرت کی چادر میں ڈھانپ لے اور جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ جملہ پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے اور مرحومہ کی نیک خوبیوں کو آئندہ نسلوں میں جاری کرتے چلے جانے کی توفیق عطا فرمائے۔آمین

☆......☆......☆

لونا دوم چاند پر اترا

لونا Luna روسی خلائی جہازوں کا طویل غیر انسانی سلسلہ ہے۔اس سلسلے کا پہلا خلائی جہاز 2 جنوری 1959ء کو خلاء میں چھوڑا گیا۔اس کا مقصد روسی خلائی جہازوں کو چاند کی سطح پر اتارنا تھا۔چنانچہ 12 ستمبر 1959ء کو یہ جہاز چاند پر اترا۔اس ضمن میں لونا نمبر 17 اور 20 انتہائی کامیاب رہے۔لونا نمبر 17، 11 نومبر 1970ء کو چھوڑا گیا تھا اس میں بہت سے سائنسی آلات کے علاوہ آٹھ پہیوں والی گاڑی بھی تھی جسے روسی سائنسدانوں نے لونوخود اول کا نام دیا۔جس کا مطلب ہے چاند پر چلنے والی گاڑی۔ 15 نومبر کو یہ جہاز چاند کے بحیرہ ابر میں اتر گیا۔لونا جہاز کے اترنے کے بعد چاند گاڑی نے چاند کی سطح پر چلنا شروع کیا۔چاند گاڑی پر محدب عدسہ نصب تھا اور یہ فرانسیسی سائنسدانوں کے تعاون سے بنایا گیا۔اس کا وزن سات سو پونڈ، لمبائی ایک فٹ پانچ انچ اور چوڑائی ساڑھے سات انچ تھی، لونا20، 4 فروری 1972ء کو چھوڑا گیا اور یہ چند روز کے بعد چاند کی سطح پر اترا۔ چاند کی سطح کے نمونے اکٹھے کرنے کے بعد واپس آ گیا۔

سانحہ ارتحال

❁ محترم رفیق احمد حیدر صاحب حال مقیم فرانس اطلاع کرتے ہیں۔

خاکسار کے والد محترم چوہدری نذیر احمد صاحب ریٹائرڈ باڈی گارڈ محلہ نصرت آباد ربوہ بعمر 73 سال بقضائے الٰہی مورخہ یکم ستمبر 2007ء کو وفات پا گئے۔ مرحوم حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کے دور میں باڈی گارڈ عملہ حفاظت خاص میں شامل ہوئے اور حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے باڈی گارڈ بھی رہے۔مرحوم حضرت صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب ایدہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ ڈیوٹی دیتے رہے جب وہ امیر مقامی تھے اور محترم مرزا مظفر احمد صاحب کے ساتھ بھی ڈیوٹی دیتے رہے اور 1997ء میں ریٹائرڈ ہوئے۔مرحوم بے شمار خوبیوں کے مالک تھے نہایت دیانت دار اور شریف النفس انسان تھے۔ پنجوقتہ نماز کے پابند اور خلافت سے گہری وابستگی رکھتے تھے۔ بیماری کے دوران لیٹ کر نماز ادا کرتے رہے بیماری کا 4 ماہ 4 دن کا عرصہ نہایت صبر اور حوصلے سے گزارا۔مورخہ یکم ستمبر کو بعد نماز مغرب بیت المبارک ربوہ میں مرحوم کی نماز جنازہ ادا کی گئی۔تدفین مکمل ہونے کے بعد محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ وامیر مقامی نے دعا کروائی۔پسماندگان میں بیوہ، دو بیٹے اور ایک بیٹی چھوڑی ہیں۔احباب سے درخواست دعا ہے کہ خدا تعالیٰ مرحوم والد صاحب کے درجات بلند فرمائے انہیں اپنے جوار رحمت میں خاص جگہ عطا فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے، ہم سب کو ان کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے اور ان کی دعاؤں کے حقیقی وارث بنائے۔آمین

محترمہ سعیدہ بیگم صاحبہ

اہلیہ حضرت مولانا ابوالعطاء صاحب جالندھری

خالد احمدیت، حضرت مولانا ابوالعطاء صاحب جالندھری کی اہلیہ مکرمہ ومحترمہ سعیدہ بیگم صاحبہ 6 ستمبر 2007ء بروز جمعرات صبح چھ بجے کے قریب بقضائے الٰہی لندن میں وفات پا گئیں۔

آپ کچھ عرصہ سے مختلف عوارض سے بیمار چلی آرہی تھیں اور 19/اگست 2007ء سے لندن کے سینٹ جارجز ہسپتال میں زیر علاج تھیں۔ وفات کے وقت آپ کی عمر 95 سال تھی۔

آپ حضرت مسیح موعود کے رفیق حضرت مولوی محمد عبداللہ صاحب بوتالوی کی بیٹی اور محترم مولانا عبدالرحمٰن صاحب انور سابق پرائیویٹ سیکرٹری حضرت مصلح موعود، محترم حافظ قدرت اللہ مربی سلسلہ ہالینڈ و انڈونیشیا اور محترم ملک عنایت اللہ صاحب سابق صدر گارڈن ٹاؤن لاہور کی ہمشیرہ تھیں۔

آپ 14/اپریل 1912ء کو سرگودھا میں پیدا ہوئیں۔ 29 نومبر 1930ء کو آپ کی شادی حضرت مولانا ابوالعطاء صاحب جالندھری سے ہوئی۔ یہ رشتہ حضرت اماں جان کے ایماء پر حضرت مصلح موعود کی خصوصی تحریک سے ہوا۔ جب آپ کے والد نے آپ کو حضرت مصلح موعود کا خط بھجوا کر رائے دریافت کی تو آپ نے جواباً لکھا کہ:

"مجھے حضرت صاحب کا حکم سر آنکھوں پر منظور ہے"۔

جب آپ کی شادی ہوئی تو اس نوجوانی کی عمر میں آپ پر حضرت مولانا کی پہلی مرحومہ بیوی کے تین بچوں، مولانا کے تین بھائیوں اور دو بہنوں کی ذمہ داری آپڑی۔ آپ نے حضرت مولانا کی والدہ کی زیرنگرانی یہ ذمہ داری بہت محبت اور خلوص سے ادا فرمائی۔

محترمہ سعیدہ بیگم صاحبہ نے 46 سال سے زائد عرصہ حضرت مولانا کی رفاقت میں گزارا اور اپنے عظیم شوہر کے ساتھ عظیم ذمہ داریوں کی بجا آوری میں بھرپور تعاون کیا اور ہر قسم کے حالات میں آپ کا ساتھ دیا۔ اس کے ساتھ ساتھ مرحومہ نے احمدی بچوں اور بچیوں کی تعلیم و تربیت کا فریضہ بھی انجام دیا۔ سالہا سال تک بچوں کو قرآن مجید پڑھانے کی توفیق پائی۔ تقسیم ملک کے بعد احمد نگر میں قیام کے دوران وہاں لجنہ اماء اللہ قائم کی اور احمدی خواتین کی تعلیم و تربیت کا فریضہ سرانجام دیتی رہیں۔

مرحومہ 1/8 حصہ کی موصیہ تھیں۔ بوقت وفات آپ برطانیہ میں قدیم ترین موصی تھیں بلکہ عالمگیر طور پر بھی آپ قدیم ترین موصیات میں دوسرے نمبر پر تھیں۔ آپ مختلف جماعتی تحریکات میں حصہ لیتیں اور غرباء کی ہمدردی کرنے کا خاص وصف رکھتی تھیں۔

بہت نیک، ہمدرد، دعا گو اور سلسلہ سے غیر معمولی وفا اور محبت کا تعلق رکھنے والی تھیں۔

اللہ تعالیٰ نے آپ کو تین بیٹوں اور پانچ بیٹیوں سے نوازا۔ ان کے اسماء حسب ذیل ہیں:۔

1۔ مکرم عطاء الکریم صاحب شاہد۔ واقف زندگی۔ آپ نے پاکستان کے مختلف علاقوں اور پھر لائبیریا میں خدمت دین کی توفیق پائی۔ اب ریٹائرڈ ہیں اور لندن میں مقیم ہیں۔

2۔ مکرم عطاء الرحیم صاحب حامد۔ آپ نے نائیجیریا اور سیرالیون کے مختلف احمدی سکولوں میں تدریس کی خدمت سرانجام دی۔ آجکل امریکہ میں مقیم ہیں۔

3۔ مکرمہ امۃ الباسط ایاز صاحبہ۔ آپ کی شادی مکرم ڈاکٹر افتخار احمد صاحب ایاز او بی ای سے ہوئی، آپ کو اپنے خاوند کے ہمراہ مشرقی افریقہ اور طوالو کے جزائر میں قیام کرنے اور خدمت دین بجالانے کی توفیق ملی۔ ان دنوں لندن میں مقیم ہیں۔

4۔ مکرم عطاء المجیب صاحب راشد۔ واقف زندگی۔ آپ کو انگلستان اور جاپان میں دعوت الی اللہ کی توفیق ملی۔ آجکل امام بیت الفضل کے طور پر خدمت کی توفیق پا رہے ہیں۔ ان کی اہلیہ مکرمہ قانتہ شاہدہ صاحبہ بھی واقفہ زندگی ہیں اور چھ سال تک برطانیہ میں صدر لجنہ اماء اللہ رہ چکی ہیں۔

5۔ مکرمہ امۃ المجیب جاوید صاحبہ۔ لندن میں مقیم ہیں اور بیت الفضل کے حلقہ کی صدر لجنہ ہیں۔ آپ کی شادی مکرم محمد اسلم جاوید صاحب سے ہوئی جو انگلستان میں نیشنل قائد خدام الاحمدیہ اور صدر مجلس انصار اللہ رہ چکے ہیں۔

(باقی صفحہ 11 پر)

خبریں

قومی اخبارات سے

نواز شریف ایک مرتبہ پھر جلاوطن

پاکستان مسلم لیگ (ن) کے قائد اور سابق وزیراعظم محمد نواز شریف کو ساڑھے چار گھنٹے اسلام آباد کی فضاؤں میں گزارنے کے بعد واپس سعودی عرب ڈی پورٹ کر دیا گیا۔ قومی احتساب بیورو کے انچارج نے انہیں وارنٹ گرفتاری پڑھ کر سنائے جس کے بعد انہیں حراست میں لے کر مبینہ طور پر ہیلی کاپٹر پر بھیجا گیا لیکن کچھ ہی دیر بعد واپس ایئر پورٹ لا کر خصوصی طیارے کے ذریعہ سعودی عرب روانہ کر دیا گیا۔ جو ان کی دوسری جلاوطنی ہے۔ تازہ ترین صورتحال کے مطابق نواز شریف کی جلاوطنی کے خلاف توہین عدالت کی درخواست مسلم لیگ (ن) کی جانب سے حمزہ شہباز اور خواجہ آصف نے دائر کی۔

یہ عدالتی فیصلہ کی خلاف ورزی ہے

امریکی محکمہ خارجہ نے کہا ہے کہ نواز شریف کی جلاوطنی عدالتی فیصلہ کی خلاف ورزی ہے۔ یورپی یونین نے کہا ہے کہ عدالتی فیصلے کا احترام کرتے ہوئے نواز شریف کو اپنے دفاع کا حق ملنا چاہئے۔ برطانیہ نے کہا ہے کہ حکومت پاکستان عدالتی احکامات پر عملدرآمد یقینی بنائے، جبکہ بھارت نے اسے پاکستان کا اندرونی معاملہ قرار دیا ہے۔

ربوہ میں طلوع وغروب 12 ستمبر	
طلوع فجر	4:25
طلوع آفتاب	5:48
زوال آفتاب	12:04
غروب آفتاب	6:21

رضوان گارمنٹس
مردانہ ریڈی میڈ گارمنٹس کا بہترین مرکز
20 ستمبر سے پہلے آئیں اور خصوصی ڈسکاؤنٹ حاصل کریں
طاہر مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ۔ 0332-7052720

اٹھرا۔ نرینہ اولاد کے علاج اور مشورہ کیلئے
حکیم منور احمد عزیز
نام یاد رکھیں
آف چک چٹھہ
دارالفتوح گلی نمبر 1 ربوہ فون: 047-6214029

الرحمٰن پراپرٹی سنٹر
اقصیٰ چوک ربوہ۔ موبائیل 0301-7961600
پروپرائیٹر: رانا حبیب الرحمٰن فون دفتر: 6214209

SUZUKI
MINI MOTORS
Authorised Dealer:
PAK SUZUKI MOTOR CO.LTD
54-Industrial Areal, Gulberg III, Lahore
TeL:5873197-5873384-5712119 Fax:5713689

اے آر سٹیل
ڈیلر:۔ جی پی، سی آر، ایچ آر
ای جی شیٹ اینڈ کوائل
طالب دعا:۔ میاں عباس علی۔ میاں ریاض احمد
23۔ میکو مارکیٹ لنڈا بازار لاہور
Tel:7672808,
0300-9401543

چلتے پھرتے بروکروں سے سیمپل اور ریٹ لیں۔
وہی ورائٹی ہم سے 50 پیسے یا 1 روپیہ کم ریٹ میں لیں
گنیا (معیاری پیمائش) کی گارنٹی کے ساتھ
ہماری خواہش ہے کہ آپ کی لاعلمی کی وجہ سے
کوئی ناجائز فائدہ نہ اٹھا سکے۔
اظہر ماربل فیکٹری
موبائل: 0301-7970377
فون فیکٹری: 6215713 گھر: 6215219
پروپرائٹر: رانا محمود احمد

C.P.L 29-FD

شادابی
خون صاف کرتی اور
خون پیدا کرتی ہے
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434 Fax:6213966

معیاری اینٹ کے جنرل آرڈر سپلائیر
موبائل:
0333 6716066
برکس کمپنی (بھٹہ خشت) ساہیوال روڈ ربوہ
النصیب
پروپرائیٹر: نصیب انور 1/12 دارالنصر غربی ربوہ رابطہ: 047-6211595

Citi Garments
Imported ChildrenGarments
Foot ware, Ladies bags
& New born accessories.
D.2 Chaina Market,Five Brothers Plaza Gardon
College Road Rawalpindi
M.Tahir Mansoor
051-5542028
0321-5374601
0333-5186828

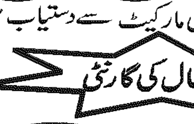
ہر لحاظ سے قابل اعتماد مختلف رنگوں میں دستیاب
سونی سائیکل
اور دیگر سپیئر پارٹس مارکیٹ سے دستیاب ہیں
5 سال کی گارنٹی
پیارے بچوں کے لئے خوبصورت تحفہ
پاکستانی بنیئے
بین الاقوامی معیار کے ساتھ
پاکستانی مصنوعات خریدیئے
تیار کردہ: سونی سائیکل انڈسٹریز، لاہور
فون: 7142610 7142613 7142623
فیکس: 7142093
Mob:0300-9478889